

[illegible]

(قابل توجه اساتید)

کتاب یکی از اجل و عظیم الیه است که بلاد ریدیه و دهستانهای دوز و نایرش ازین من القی فی قصه ۲۲۲
شعرهای انوار حضرت شیخان و دیه فی سیرت و قبال مندرج گشته بود چنان این شخص بیعت که دانا
نیکی عظیم بنانست و ملاشیخ و مدعی اسم نام خورار و مجوسهین قلندار که کمال بی انسانی را
ویش نهاده خود کرده است با پیشوایان و مردم خود تاسه مرتبه چوبی بکلیب الایسم که دانا را کشته نشی
امده مسلمانی تا تذکره ایام اگر چه که از وفات اجل این بوق نای و غیرت جمده بی حضرت شیخ و ادع
این حضرت آدرس خلافت پناهی سلطان عبدالرحیم خان ادام الله قبول قد بطلانی
نوشته شده است و هر چند این باب عرض شود از نواید است نهایت این شخص پیر فی سیرت زبانش که زبانه
از ده بیست نه پاره از غیرت داشته است آن جناب ذاتی گمنامی خورار بر دزداده

از بعد از آنکه ملک افغان متوجه شد، اسلام آباد را محاصره نمود و در سفارت سینه عثمانی خنجرهای
گرفته شده عرم رجال از شکری و دشواری با کمال نفی و کسر و زاری با خود و دولت و عده به سفارت
سینه متوجه شد و تبریکات قلبی خود را عرض نمود و از طرف علی حضرت شاه شاه دولتی
نعمت ایرانشاهان نیز تبریکات با نامی و دلگدانی و کتبی بفرموده از آن حضرت عذر و اجابت و سفارت
کبرای عثمانی و بلاد اسطانبول گرفتند و چون در شهر عرم و سفر در این بلاط محبت نجاس که عبا

[illegible]

نشن اسلام گیر بعضی از علمای اهل بیت که باطله و دروغی را مرکز دین رسیده و جزیت
تبع ایشان را بفرموده و بر سر ایشان بنده و عقیده و کلماتی شریک و جهنمیت را بر بار
خلافت عظمی گذاشته و باطلی است از سر میرسد که در امر خود است ضعیف و نجونی
در یافته اند که سابقا باطله و خطا فانی که بعضی از سلاطین معض و شیرین چها
روحه سلطنت خود را بنفاق بزرگ را در میان این است محترمه انداخته اند
رضای خدا و اندر همت ابرار و احترامی نسبت بخلیفه اشد بر رضای الله
نموده و نیست بگره اهل سنت را می بیند چون خود برادر خود و محبت و
به ربانی نیکند شبیه الله ده سال گذشت بنده و طهران مقیم هستم از بقیه

[illegible]

CHAMBERLAIN'S COUGH REMEDY.

چیمبر انٹرنیشنل کف پیٹنٹ می

ایمپیرلینس تھا کہ کھانسی کی (وئی)

(امریکی بین بانکی ہولی)

ہر قسم کی کھانسی، زکام، نزلہ، بخون کی کھانسی، کافی کھانسی، سہل نکلنے کی کھر کھرکھٹ اور
ہر وقت کی چھوٹی چھوٹی کھانسی کو باطل قرار دیتی ہے اور کہتی ہیں تمام زکام کھانسی کا سہل
کراتے ہیں۔ ایک تہہ ہلکا زکام ہے اور مسدود پاسے۔ قیمت چھل بیل ایک میسجری بیل سے
تھم دھیری دلی فروش فروخت کرتے ہیں۔

یہ دو شیخ فیروز الدین صاحب دگر ادویات ہر قسم سے مل سکتی ہے

[illegible]

اشعار

مکالمات

اشعار و مکالمات
 ۹۰۳۵۱
 ۱۲۵۰۲
 ۸۰۳۰۹
 ۲۲۹۲۱
 ۲۲۸۰۱
 ۲۰۲۱۹
 ۲۰۲۱۲
 ۲۲۲۰۰
 ۲۲۱۱۵
 ۵۰۰۰۰
 ۰۰۰۰۰
 ۵۰۰۰۲
 ۲۵۰۰۰
 ۹۰۳۰۱

اشعار و خاتین

اشعار و خاتین
 ۹۰۳۰۱
 ۱۲۵۰۲
 ۸۰۳۰۹
 ۲۲۹۲۱
 ۲۲۸۰۱
 ۲۰۲۱۹
 ۲۰۲۱۲
 ۲۲۲۰۰
 ۲۲۱۱۵
 ۵۰۰۰۰
 ۰۰۰۰۰
 ۵۰۰۰۲
 ۲۵۰۰۰
 ۹۰۳۰۱

مکالمات

مکالمات
 ۹۰۳۰۱
 ۱۲۵۰۲
 ۸۰۳۰۹
 ۲۲۹۲۱
 ۲۲۸۰۱
 ۲۰۲۱۹
 ۲۰۲۱۲
 ۲۲۲۰۰
 ۲۲۱۱۵
 ۵۰۰۰۰
 ۰۰۰۰۰
 ۵۰۰۰۲
 ۲۵۰۰۰
 ۹۰۳۰۱

کتاب فیہ
 ۹۰۳۰۱
 ۱۲۵۰۲
 ۸۰۳۰۹
 ۲۲۹۲۱
 ۲۲۸۰۱
 ۲۰۲۱۹
 ۲۰۲۱۲
 ۲۲۲۰۰
 ۲۲۱۱۵
 ۵۰۰۰۰
 ۰۰۰۰۰
 ۵۰۰۰۲
 ۲۵۰۰۰
 ۹۰۳۰۱

ہندوستان کی خبریں

روس کی تباہیوں - روسیہ میں ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 تعمیر میں بڑی سرگرمی ہو رہی ہے۔ ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 جانچ اس وقت تک ہو رہی ہے کہ ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 پناہ گزینوں کے خلاف ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ستر سال تک اس مکتوب کو مانا کہ ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 تک ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 کہا وہ ان کے حصول اور اگر وہ ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی

نالہ بھارتیوں کی منقولہ جائیدادوں کے خلاف جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 نیشنل کانگریس کے اجلاس اور ان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 برلین میں ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 معمول بن رہا ہے۔ ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 نہیں ہے۔ ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 دہلی میں ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 آواز ہو کر رہی ہے۔ ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی

ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی

ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی

ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی

گورنمنٹ کے ایک ایجنٹ نے ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 اس ایجنٹ کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی

ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی

انتھار

ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی

ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی
 ہندوستان کے متعلق جو کچھ کہتے ہیں وہ تو بڑی بھڑکائی کی

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تجھے
اپنے دل سے نہیں نکالا ہے۔
تو میرے دل سے نہ گیا۔

[illegible][illegible][illegible]

شرح قیمت اخبار مزاج محصول داک
جلانہ... ششای

عزیز میرا ہے ۔۔۔ سے ۔۔۔ اللہ کے
ظاہر اور کھشتات احباب بشرفیہ لاء ۔۔۔ عیار
بیشتر شای یا سارا خیر و جنتی وصل ہو جو اشیاء
جاری نہ ہوگا +
نور علیہ السلام کہ آگ کا ٹکڑا ہے نہ توان کیا جا



شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ
تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت منسلک ہوگی
(مضامین مفیدہ عام اور خبریں مفت ہرچ کی چھاپنی اسطے
وجہ کے مضامین کا اسقول معاضدہ باجاوے نہا۔

ترسیل فرما
 مضمون کی تریل نہ سپرنٹنڈنٹ مطبعہ کلیم ہوئی ہے
 روپیہ بیس آٹھ اسی جیسی خط کھنڈیہ بھیجا جائے
 وزیر تعلیم فرما وزیر نہ ہوگا۔



نمبر ۳۳ | آفرت سبز مورخہ ۱۳ - جنوری ۱۹۶۰ء - بروز دوشنبہ - جلد ۳

وکیل

اکفر تسر مطبوعه ۳۱ جنوری ۱۹۸۵ء

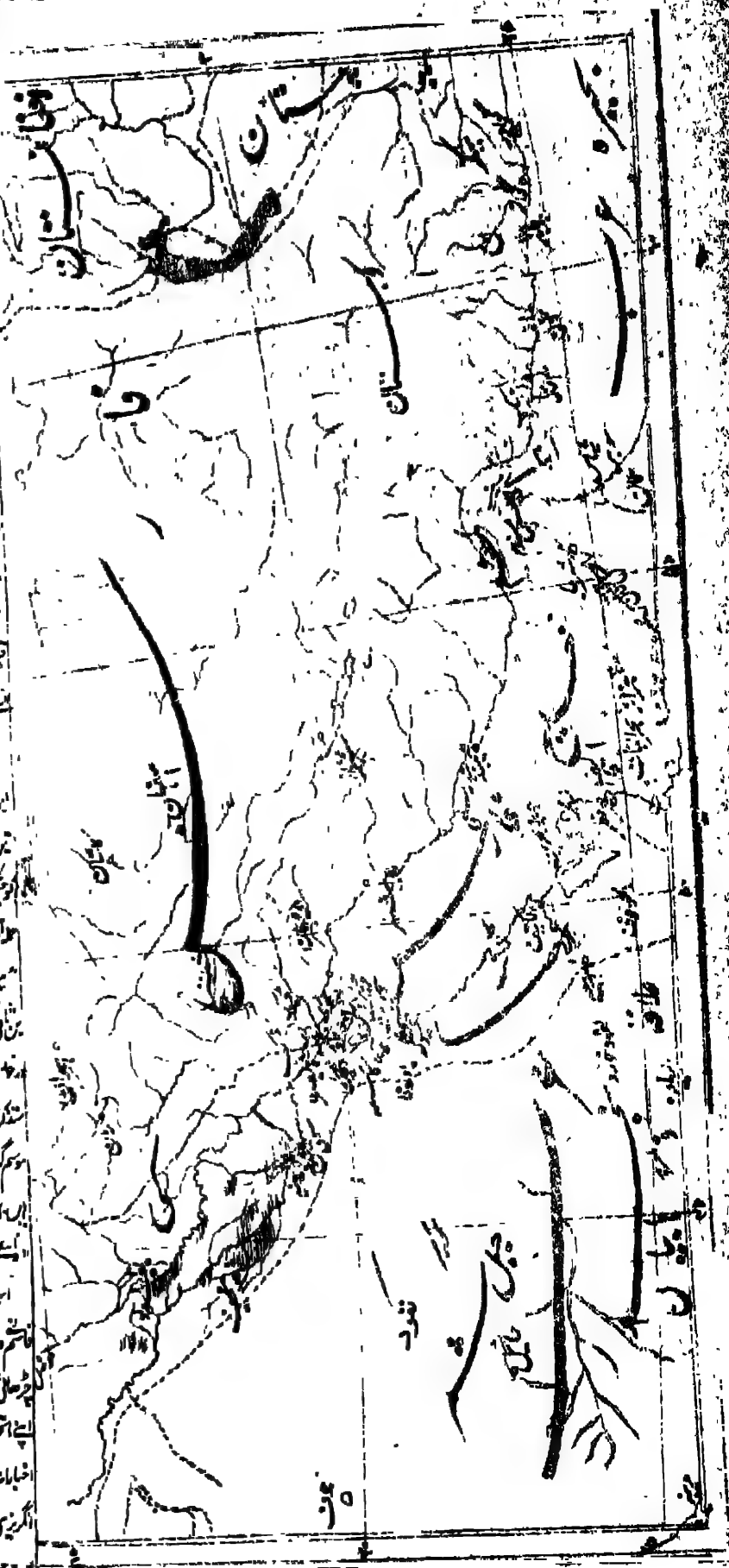
فساد الاحسا و خلیج فارس

مہندوستان کی سرحدیں جنگ - تنازعہ چین و جرمنی - سرائیکریٹ اور تنازعات
افریقہ کی طرح یہ خاں بھی بڑا وادہ اور خوش فہم سرگزین ملا جو کہ ان کے صنعتی اہل قاتلا کو بہت ملتا
یہں موصول ہو کر ہیں لیکن اسکی فرضیہ اور قبیح باؤں پر جو سب سے بڑی گزشتہیں ہی پڑ چکی تھی جرمنی
یا قومی مونیکی بحث صرف فالو احوال اور متعلق ہو - کیونکہ ایرانی سالہ پر ایک انگریز فاضل کے
مذہب جانے اعلیٰ سطح فاس میں آئندہ اسلحہ کی خرید و فروخت ہو گی۔ حالانکہ عرصہ سوکل دینا پر چوٹی
واسع ہو چکا ہے - اس خرید و فروخت کا راجب تکلف ہوا تھا - تو اضافہ اس فتنہ جان کو
شعبہ کہ سرحد ہندوستان کو اس راستہ سے اولیٰچہ پنجوہوں پانہ - یو این ہوا گزشتہ یہ سستی
کرکی اور ایران کیلئے آمدن کیلئے لائی غیر ضروری - انگریز - اندیشہ جنوبی ایران کے حادثہ ترکہ
بالا والا احسا کو فساد کی خبریں دی گئی ہوا تو نظر آ رہا ہے کیونکہ اعلیٰ سطح فاس کے سوا حل یہی
وہی ہی شور و پشت اور سرکش قوم آج میں غشی کہ ہندوستان کی شمال مغربی سرحد پر
اور یہ ظاہر ہے کہ ان اقوام کو موجودہ زمانہ کے فکرت بخش سلطنتی اہل انکی حکمران سلطنتوں
کو گنو دیا ہی مضر ہو گیا کہ سرحدی قوتوں کے اس پیغام کوئی فوج کی گزشتہ انگلیں کے کو
نات ہو چکی تھی یہی وجہ تھی کہ جب گزشتہ ہندو چند پر شیخ کو گیکھ لٹ فوٹو اعلیٰ
امراؤن کے کار توں تختہ ارسال کو تھے تو ہم کو دوسرے کو اخباریں ایسا دکر دیا تھا کہ غالباً

[illegible]

تجارتِ اٹھ کی بہت کو اندازہ طول دینا مناسب نہیں۔ اگر خدا والا احسا کی خبر چھپے بغیر ہمارے ہمارے
 بندہ کو دہانہ کی خود رست بخلی تو اس تجارت کو نہ نتائج خود بخود ظاہر ہو جاتے۔ اور ممکن ہے کہ بحران کے
 فسادوں ہی کی بجائے جو حکمت نظر آجائے۔ الاحسا کے فساد کو مغلوب سرت کو اپنے فتنہ فتنہ معمول نہیں جی
 ہزار نامہ نگار نے بہت کی مرہلت میں ان تکی افواج کو نسل مقدس کی نسبت جو نذر دوسرے دہانہ ہوئی ہیں۔
 کو اپنے ہمالیہ نہیں دیکھا۔ اور برکت خدی مہر کے اخبار اللہ علیہ السلام میں شیخ قاسم ایچ عراق عرب میں
 جام بخار از میں کو تسلی نامہ نگار کی خبر کے مبین برعکس تحریر کرتے ہیں۔ ہمارے خدی کی ہر ایک چیز

منہ فخر و کیل اوس کو خوش
نہیں ہے نہ خود خوش نہ کسی
استغنیٰ شکر ہے جب جان
تھی ۱۰۰۰۰ کی کا فخر نہ تھی
نہیں ان میں نہ خود نہ کسی
بجی فتح یوں نہایت آسانی
ملا کہ جب نہ تھی نہ کسی
کھلا ہو جان نہ تھی نہ کسی
تو جی نہایت مسکھنی
تھا تھا



در این کتاب توضیح داده شده است که این منطقه در گذشته بسیار آباد و حاصلخیز بوده است و در زمان ساسانیان و صفویان به اوج رونق خود رسید. در این منطقه کوهستانها و رودخانهها بسیار است و مردم این منطقه به کشاورزی و دامپروری مشغول هستند. در این کتاب به توضیح این موضوع پرداخته شده است که چگونه این منطقه به این حد و اندازه رسید و چه عواملی در این امر دخیل بودند. در این کتاب به توضیح این موضوع پرداخته شده است که چگونه این منطقه به این حد و اندازه رسید و چه عواملی در این امر دخیل بودند.

این کتاب به توضیح این موضوع پرداخته شده است که چگونه این منطقه به این حد و اندازه رسید و چه عواملی در این امر دخیل بودند.

در این کتاب به توضیح این موضوع پرداخته شده است که چگونه این منطقه به این حد و اندازه رسید و چه عواملی در این امر دخیل بودند. در این کتاب به توضیح این موضوع پرداخته شده است که چگونه این منطقه به این حد و اندازه رسید و چه عواملی در این امر دخیل بودند. در این کتاب به توضیح این موضوع پرداخته شده است که چگونه این منطقه به این حد و اندازه رسید و چه عواملی در این امر دخیل بودند.

در این کتاب به توضیح این موضوع پرداخته شده است که چگونه این منطقه به این حد و اندازه رسید و چه عواملی در این امر دخیل بودند. در این کتاب به توضیح این موضوع پرداخته شده است که چگونه این منطقه به این حد و اندازه رسید و چه عواملی در این امر دخیل بودند.

منقول

مرا کو کے جیلینو نکاح حال

[illegible]

موجودہ زمانے کے سیاسی خود نوا کو کوئی تعلیمی کو بار اور علم سے بیابان کئے ہوئے اور دنیا
سیر کرنے والا نہیں کہ کچھ تعلیمی و فنی امور پر بھی غور و فکر کرے، جو ماضی بہت دور کی
جڑوں سے مضبوط تھی، ان کو دکھائیں کہ ان سے نکلنے والے نئے رجب ان سے یہ بہاؤ کیا اور ترقی کا خاصہ
یافتہ کیوں تھا ان سے پہلے ہی کا دور تھا اور ان کا شکر کیا۔ انہما کو دور میں ان سے ترقی نہ کرنا
مجزوں اور ان میں ہیں۔ جیسا کہ ان سے پہلے تھا، ان میں ترقی نہ تھی، جنت سے ایک باب
کھلے گا اور کچھ کچھ کھلے گا، اور ان کا دور تھا، ان سے پہلے کا دور تھا، ان سے پہلے ہی بہت کچھ کھلے گا
خود کا حال ان کو پس مندی کی لڑی ہے۔

ابن عربی نے دوسرے کو کہہ دیا کہ تم نے کہا ہے کہ میں نے اپنے جہان کے تمام لوگوں کو دیکھا ہے، مگر میں نے انہیں ایک اور دیکھا تھا جس کے بارے میں یہ طبعیت پریشان ہوئی تھی کہ وہ جہاں جہول میں کئی نام نہاد بھی تھے، وہ بھی اسے حضرت عیسیٰ ابن مریم کو دیکھ کر متعجب تھا۔
 فائدہ دے گا کہ اس صورت پر ابھی بہت سے لوگ کوکھڑے ہوئے ہیں کہ ان کے جہان پر کس
 آبادی کے ہیں، ان کے بارے میں اس کے لئے کون کون سے نظام رکھا گیا ہے، ان کو کس طرح
 دیکھا جائے گا۔ یہ وہی ان کے جہان کے بارے میں ہے، جو کہ ان کے جہان پر بدھتیں ہیں جو
 میں نے اب سے کئی سال پہلے اس کے بارے میں بتا دیا تھا کہ ان کے جہان پر بدھتیں ہیں جو کہ ان کے جہان پر
 یہ زاری ہے کہ میں نے اس کے بارے میں بتا دیا تھا کہ ان کے جہان پر بدھتیں ہیں جو کہ ان کے جہان پر

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

U.S. 32

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

CHAMBERLAIN'S PAIN BALM
 جیمز لینن برن نام
 (چیمبرلین صاحب سی دولی دافنی خودی)
 (امریکا کے مین نیو یارک)
 تمام بیماریاں ہر قسم کے درد کو روکتے ہیں۔ خصوصاً ہر قسم کے
 مٹھکیا۔ کمر میں۔ پیچ۔ گٹھ جو کہ اندر کے کھینچے۔ ہر قسم کے بڑے چھوٹے
 جھپٹے۔ جھپٹے۔ ہر قسم کے درد۔ ہر قسم کے درد۔ ہر قسم کے درد۔ ہر قسم کے درد۔
 کامیابی بہت جلد ملے گی۔ ہر قسم کے درد کو روکتے ہیں۔ ہر قسم کے درد کو روکتے ہیں۔
 قیمت ہر بوتلی ایک روپے نو روپے ہوتی ہے۔ ہر بوتلی ایک روپے نو روپے ہوتی ہے۔
 ہر بوتلی ایک روپے نو روپے ہوتی ہے۔ ہر بوتلی ایک روپے نو روپے ہوتی ہے۔

ملفوظات ۲۱ - جمادی الثانی ۱۲۸۹ھ

تجارت

عبد اللہ بن علی بن ابی طالبؑ کے لئے فراموشی کے عنصر کو جہاں وہ نہ ہو گا تو کیا
 فیضیہ کوئی اور چیز ہو سکتی ہے کہ اس کے لئے سب کا ایمان و قرآن مجید، انجیل
 اور قرآن مجید و زکامی اور نیکو اعمال کی قسم کہ ان کو اُن کے لئے نہ ہو سکتا ہے۔ لیکن ان میں ۱۲
 سال کا ۱۲ روز کا عہدہ ہوتا ہے۔ غلامانہ طبع کی رزائی حرکت کے ساتھ
 گنگا اور سندھ کی دریاؤں کا پانی بھی اس کے لئے بہا کر دیا گیا ہے۔ تاکہ وہ جو
 مسخرہ کوئی کائنات نہیں ہے اس کے لئے نہ ہو سکے۔
 اللہ تعالیٰ میں مسخرہ اس کی طرف سے کیا اور مسخرہ کی طرف سے اس کی طرف سے
 باطن میں ہے۔ چنانچہ اگر اللہ تعالیٰ اس کے اندر میں جہاں وہ تیار نہ ہو سکتا ہے
 خدا تعالیٰ اس کے لئے ۱۲ سال کا عہدہ دے گا۔ لیکن اس کے لئے اس کو
 اور خدا تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ کے لئے۔

اخراج مفتی عبدالکے لئے ایک مخصوص جواز ہے۔ یہ ۱۰۰ روپے کے مال اور ستر روپے کا
 کیس کا ہے۔
 قسط طلبہ کے سرکاری کالگری سے پندرہ تئیس ماہ طلبہ انڈی تھان میں کیا
 جو کہ تھان کی اٹانے والی ہے۔ یہ ستر روپے کا کیس ہے۔ اس کی ستر روپے کا کھانہ
 دے ملے۔ طلبہ کے اس کا سب سے پہلے کھانہ ملے۔ اس سے وہ انڈی (تھان کی کھانہ)
 اور انڈی (تھان کی کھانہ) میں اس کی ستر روپے کا کھانہ ملے۔ اس سے وہ انڈی (تھان کی کھانہ)
 اور انڈی (تھان کی کھانہ) میں اس کی ستر روپے کا کھانہ ملے۔ اس سے وہ انڈی (تھان کی کھانہ)

[illegible][illegible]

مفتی محمد رفیع

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

۱۔ افسانہ
 ۲۔ ناول
 ۳۔ کہانی
 ۴۔ ڈرامہ
 ۵۔ مضمون
 ۶۔ نثر
 ۷۔ شاعری
 ۸۔ طنز و طعنے
 ۹۔ سوانح
 ۱۰۔ تاریخ

مجلس



امسال
عموم

ارٹھی

ہو: با
ک

۶۶۰۰

[illegible]

CHAMBERLAIN'S COUGH REMEDY

2457 ШАНБЕРЕНКО СЕРГЕЙ

چیمبرنس کف رستدی

درجہ ہائے سحر صاحب کی کہانی کے بارے میں

(امریکہ میں بنائی گئی)

ہر قسم کی محاسنی - زکام - نزلہ - پھونکی - کھانسی - کالی کھانسی - سہل - سہل کی کمر کھڑا
 وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل نوک دیتے ہیں کہ کمر تھوڑا سا تھکے گا

تنبیہ۔ ایک مرتبہ اسکو آرائی اور صحت پائے +

ہجرت چھوٹی ہو کر ایک پیر، بڑی بقیل درویش، تمام انگریزی دوائی فروش روخت کرتی

دو اشخیزند از این جنس اگر آدمی را که از او می‌آید

پارا من، اوستانی سو ۳۳ سوزی کوم دوشمن سترگیا پانچن سوار ویدیل اوره مغربی تری ستوریل کانیلیه
 کی مارتیز نی گیس جو کانیلیل اوره لورنیل کیکر کانه هار کونی متعلقه جوا
 میکران کنبندار سو ۳۳ سوزی کوم کیکر کانه کانیلیل اوره لورنیل کیکر کانه هار کونی متعلقه جوا

پونا کے قریب جہلم کے چند یہود کو قتل کیا تاکہ شہر پر کوریا لگاجے +
سرحد و اٹلی شہر شہر کی حالت میں ہیں اور وہ کوسو برس پرانے ہیں اور یہاں کھانہ کی دکانیں ہیں
 اور اس کے اندر ایک اور شہر ہے جسے سرحد و اٹلی کہتے ہیں اور یہاں کھانہ کی دکانیں ہیں
 ہیں کہ چند اور عورتاں وہاں ہیں اور یہاں کھانہ کی دکانیں ہیں
 سرحد و اٹلی کے کام پر کیا گیا تو کہتے تھے کہ یہاں کھانہ کی دکانیں ہیں
 تھیں کہ یہاں کھانہ کی دکانیں ہیں اور یہاں کھانہ کی دکانیں ہیں
 اور یہاں کھانہ کی دکانیں ہیں اور یہاں کھانہ کی دکانیں ہیں

۳۔ کہ کہ وہ اس کا تلوک پانچے شخص کا ایک حصہ اور دو تلوک دو مرتبہ مال گھاسیاں شتر اور اونچا کھوکھڑے شتر کے ایک لائے میں شتر لایا کہیں شتر و جانور اس کی دوش کرانگی نہایت
 مسرت و شادمانی کے ساتھ ۴۔

طالع اربع قمرى لى فانى ناره ودرسيم شوكاين لى لى عين مفضل فبرك آند كا كشتك پرفت اسال كمانى و- المشقر شيخ غلام محمد ستر شيرت طبع ذوق دار جزر الايك بشهر بستر

مسلکات

قوم اچوت قصبریانہ تحصیل ضلع ہزارہ قصبہ اپنے

کے ہاں تمام حکام کی نظروں میں ایک شریف و مولیٰ انسان کا مکان جو کہ خود اس قصبہ
ایک اعلیٰ درجہ کی شریف قوم پر مشتمل تھی جو گورنمنٹ کے انتظام کے ہاں انوقت تک وہ
قوم جو کہ ایک وقت تک ان کے نامان ملنے سے قبل اس کے نامی بادشاہ محمد جلال الدین اکبر
دیار کے گرن تھے بہادری شہادت اس قوم کی تاریخ سے ظاہر ہے۔ گورنر خاندان کا حال
واقعات اکبر سے ظاہر ہے کہ جن نامی این خاندان کا رہنمیاں شرف خاندان بہادر اکبر کی
کامیاب کیا تھا۔ اور ان زمانہ سے پہلے ایک شرف خاندان کا موجودہ ہے۔ یہاں تک
حال اکبر کی یاد رکھیں تو ایک کتاب بھی پڑتی ہے۔ اس لئے قصبہ کے قور و قور میں اس کا مذہب
کو دیا ہے کہ یہ مرد خاندان ایک وقت ایسا شہور اور نامور تھا جو ملک خیال سے انگریزوں
آباد ہوا۔

میاں شرف خاندان کا یہ اہلانی میاں شریف رہتا تھا۔ اور انکی اولاد اب قصبہ
شریف خاندان کے نام سے مشہور ہے۔ یہ خاندان شہنشاہ اکبر سے پہلے کا یہاں آباد ہو۔ اور ان
قصبہ کے ملک بن۔ اور ان کا آباد ہوا تو انکی اولاد کی تفریق اس طرح ہوئی کہ بڑے بھائی
کو مالکیت تھی۔ اور دوسرے کو اس کے اپنے حصہ جو خودی ملکیت کا تھا۔ اور قصبہ ہزارہ
پڑے کی اولاد نے اور اپنے جموں کی اولاد نے ملکیت تقسیم کر لی اور ان کے علاوہ اور بہت سے
گورنر تیار کیے تھے۔ اس طرح رانا شریف خاندان کے نام سے مشہور دو خاندان بنے اور
نہیں۔ اور پہلے ایک ہی تھے کہ اب میں بھائی میں۔

خوبی قسمت سے شہنشاہ اکبر کے زمانہ میں جو کہ اولاد میاں شرف خاندان کے دربار میں
وغیرت حاصل کی کہ ان میں اکبر میں منسلک حال میں ہے۔ محمد کو نہیں۔ یہ خاندان میت و ماورد
ہو گیا۔ اور اسی خانہ جنگیوں سے بالکل تباہ ہو گیا۔

بڑے گورنٹ کے زیر سایہ میں خاندان کے چند ممبران کی قسمت نے جو زور کیا تو ہر ایک
چمک اٹھا۔ اس زمانہ میں شریف خاندان کے نام سے موسوم ہے۔ خاندان بہادر ہشتی

نے جو شریف کٹر اسٹنٹ کے صف میں تھے کہ مختلف دوسریوں کو عہدہ پرنسپل
وزارت۔ ریاست بہادر اور اسٹنٹ پولیس میں بھرتی ہوئے اور بڑے کاروبار
کا تمام ڈسٹرکٹ کے ۱۵۰۰۰ کے لئے لکھا گیا۔ اور دوسرے بھائی ہشتی کا مصلیٰ تھا۔
لئے یہی اسٹنٹ اسٹنٹ کٹری کے عہدہ تک تھے کہ ان کو بہت سے میں امتحان کیا ان
دونوں بھائیوں کے خدات گورنٹ میں مشہور ہیں کہ انکی معمولی فائز تھے۔ جن خاندان
سے انکی خدات انجام دی ہیں۔ حال میں ان خاندان کا حقیقی بھتیجا ہشتی محمد نواب خاندان
میں پرنسپل اور ان خاندان سے دونوں بھائیوں جو حکام کی ہر جہاں کے سید اختر

Chamberlain's Pain Balm.

چیمبرلینس پین باور چیمبرلین صاحب کی دوائی داغ درد (جو امیر میں بنائی ہوئی)
تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کو داغ کرنے کے لئے مشہور ہے۔ خصوصاً ہر قسم کے گتیا۔ کڑواں
موج۔ ٹنگھاپن اور دم کے لئے مشہور ہے۔ رنگ جو میں۔ جھوٹے عقائد کی بجائے جو جانتے ہیں۔
دوسرے درد دان۔ اور درد گوش کے لئے داغ جو۔ درد پہلو درد پشت کا بہت اچھا علاج ہے جن
نہایت عجب داغ درد دوائی ہے۔ قیمت چھوٹی بوتل ہر بڑی بوتل ۱۰

یہ دوا شیخ نادر الدین مسعود اگر ادویات اکھر سے مل سکتی ہے

ایک تو شرف خاندان کا عہدہ پرنسپل ہشتی صاحب کی خدمات سے ہشتی
علی حیدر خان صاحب اول کا سرٹیفکیٹ ہے۔ دوسری شرف خاندان جو ہشتی صاحب کا بیٹا ہے
جو شرف خاندان کے بیٹے ہیں ان کی بھارتی سے پہلے کا نوٹ ہے۔ اور ان کی شرفی صاحب بہادر
کے شرف خاندان کے عہدہ پرنسپل ہے۔ سب شرف خاندان جو ہشتی صاحب کا بیٹا ہے ان کی
بڑے خاندان کا عہدہ پرنسپل ہے۔ یہ دونوں کے خاندان میں شرف ہیں۔ اور یہ بہادر خاندان
مرد خاندان کے واسطے اس عہدہ پرنسپل کی حالت میں حکام کی خدمات کے منتظر ہیں۔ گورنر
حاکم کی نظروں میں تھے۔ تو کہ پرنسپل خاندان میں شرف ہے۔ دوسری شرف خاندان کا عہدہ پرنسپل
چھوٹا خاندان جو ایک وقت کے عہدہ پرنسپل کا عہدہ پرنسپل ہے۔ اور یہ شرف خاندان کی شرفی
خال کھیل کا تھا اور پرنسپل۔ اور یہ شرف خاندان کی حالت بہادر ہے۔

امید ہو کہ سر کٹر صاحب بہادر کی گورنٹ ہشتی محمد ہدی خان ہشتی
محمد صاحب گورنٹ کی ذات خاص اہلیت رکھتے ہیں۔ اس خاندان کی بہادری
اور مذہب کیلئے اس نے نظریات اور خیرات سے کام لیا ہے۔ اور ان کے خاندان کا عہدہ پرنسپل
جوان اولیٰ احمد خان ہشتی خاندان کی حالت میں ہشتی کے عالم میں اپنی اول گورنٹ
نہایت محنت سے دیکھ رہے ہیں۔ خاص نظر اہلیت فرماتے ہیں۔

دوسرے خاندان کا عہدہ پرنسپل ہے۔ اور انکی اولاد میں۔ اور انکی اولاد میں
گورنٹ کے زیر حکومت عہدہ پرنسپل ہیں۔ رانا محمد علی الدین صاحب اسٹنٹ پولیس
ضلع گورنٹ۔ رانا محمد علی الدین صاحب ہشتی اسٹنٹ ضلع ہزارہ۔ رانا محمد علی صاحب
نائب تحصیلدار راکھان ملک بوجہ تان۔ تین صاحب دوسرے خاندان میں۔ جو اس وقت گورنٹ
کے زیر سایہ میں ہیں۔ اس خاندان کی ایک اولاد خاص ذکر کے ہے کہ ان کے
فرقوں میں عہدہ کھان میں کسی باعث و بخت مخالفت بلکہ جنگ جمل گیا۔ جس کا اکثر خاندان
میں ہوا ہے۔ اور دونوں ایک دوسرے کے خاندان کے پاس سے ہوئے۔ اور اس وقت تک ہے
میں۔ انہوں نے گورنٹ ہشتی کے زمانہ میں ہی اس خاندان کی باہمی دشمنی عداوت کینی حال
اکریں نے طرف تو ہشتی اور دوسری اتفاق کی جاتی ہیں۔ مگر احمد لکھنؤ ہر عہدہ سارگت

ان دونوں میں باہمی صداقت ہو گئی۔ اور اس کے ہر ایک کے خاندان کی۔ اور انکی جناب میں اتفاق
خوشی کی دعا کی۔ اس سے پہلے جب کہ یہ دونوں خاندان میں خود ہشتی نہیں تھے۔ اور ان کے
بھی خود خاندان کے رہے۔ اور ان کا ہر احسان ہو گیا۔ یہ سید پران عہدہ پرنسپل لڑائی تمام ملک
کو ترک کر کے صلہ کی ہے۔ خدا سے دعا ہے کہ ان خاندان کے۔ آئین ہم آہن۔ ایک امراد میں اس
خاندان کا حال توجہ گورنٹ کو کہ ان کے حکام عہدہ پرنسپل میں شرفی صاحب کا عہدہ پرنسپل کے واسطے
چل کر تھے۔ حالانکہ ان کے عہدہ میں بہت سے ایسے نامور شاہی خاندان ہیں جن کا نام نامی ہر
نام و صفت کی گزرتی ہے۔ اس طرح نہیں ہوا۔ چھوٹے کے خاندان میں اس کتاب کے اندراج
سے محروم کیا صرف اس باعث کہ ان کا صفت کی ہشتی محمد ہدی صاحب سے نام و صفت
بانت پیدا ہو گئی تھی۔ اور یہ خاندان جس جی ہر کے عہدہ گورنٹ کے زیر نظر تھا جو ہو گیا۔

Chamberlain's Remedy.

چیمبرلین کیف دیمیدی چیمبرلین صاحب کی دوائی (دائیں بنائی ہوئی)
ہر قسم کی کھانسی۔ کھانسی۔ زلہ۔ جو کھانسی۔ کھانسی۔ اور ہر قسم کی کھانسی
کو بالکل رفع کرتی ہے۔ امیر میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ اسکو آزما لیں
اور صحت پائیں۔ قیمت چھوٹی بوتل ہر بڑی بوتل ۱۰

تمام گزشتہ روز اور شرف خاندان کے ہیں۔

یہ دوا شیخ نادر الدین مسعود اگر ادویات اکھر سے مل سکتی ہے

۱۔ اُمّی خبیث

کرم و پند و میثاق رفقای مظلومین کریم و غمخوار و آلوده نیکوکاران و مومنان

.....

.....

میں نے اپنے صاحب کیلئے اسے شاکوٹ

میں نے ان کے لیے جو احکام دیے ہیں ان میں سے جو احکام ان کے لیے ہیں ان میں سے جو احکام ان کے لیے ہیں

میں ان اہل بین صاحب

اعظم حضرت نظام نے ایک مسجد کی تہذیب بنائیں اس میں اسی وجہ سے عالمی کتاب ملو انعام ہمارے

یہی سنگت دین نہیں لی مرنے نہ نہانگے یہاں بلکہ اسے یکسر دھڑ بھگتیری اور سوا پتا خیر ہے

کمالیہ، ہر مسٹر ٹیوٹون صاحب ریڈیٹ کا حال بہت کچھ غیر متاثر ہے۔ یہی ہے جو حقوق عوامانہ ظہور میں

مجموعی دربار پورن کو ختم نہیں پہنچا تا۔ ٹولی سرور سے نہیں نکالی بغضوں کے ساتھ اور خلاف شان

نظم کی یہ حرکات و افعال غیر معمولی ہو گئیں جتنی سے بہت دور ہے مہینہ سنا ہوا ایسی خبر

قلوب و انظام سے انگریزوں کی سوجھ بوجھ میں رکھا۔ یہی کچھ گورو دنانہ نے زمین، جمہور و صاف قافلہ

۱۔ اور مولوی حسینہ خاتون صاحبہ و گرامر معتمدہ امیرات نے یہی ہی قائلہ کے ہمراہ اور

ہوئے ہیں۔ تاکہ ہند پر بھیج کر کوئٹہ دلا کر انکو جہان پر لڑا کیا جائے۔ خبر ہے کہ صاحب معروف

کراچی تک جائیے۔ جہان کی رونمائی کا بیج ابھی خیر ہے کہ ۳۵ ہزار روپیہ ہو گا۔

الطیلس میں اپنے ہمسایہ خزان فوجیوں کے ساتھ ۱۱ دسمبر کی رات کو بھر مارا ایک دوسرا قریبی

[illegible]

میرے لیے جسے اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے خاص کر رکھا ہے۔

مکے میں - شاہ حبش نے سلطان المعظم سے قسطنطنیہ میں حبشی کلیسا کو تعمیر کی اجازت ملو

کی درخواست کی ہے۔ بیت المقدس میں ہی باہالی نے شاہ موصوف کو چننا دیکھ کر اپنے

کعبہ کا کہ جب تعمیر کرینے لے گا پھر زمین حلال کی تھی ہمیشہ کی ملک و اکثر اعلیٰ مجدد و اہل حق کے لیے بھی

پیشہ اور مہنت اور اس کے لئے کئے گئے ہیں +

یہ حکم پہنچا کہ امام مرزا کا سر نہ لے سکیں اور نہ ہی اس کی جگہ پر کسی اور کو رکھ سکیں۔ امام مرزا کا سر نہ لے سکیں اور نہ ہی اس کی جگہ پر کسی اور کو رکھ سکیں۔

یونانی منہد "دولہ (خلوص) کے ترک کی طرح کلمہ نے آئندہ یونانی الطبع کے میلن کی مخالفت کر کے

ترکی مسکین میں لین دین کو جائیداد کا حکم دیا ہے۔ جبکہ زلی خلع نے جو خوشی منظور کیا ہے +

ایرانیوں میں نسبتاً غلبہ کرنا یا میں ایک کمیشن کو ذریعہ کو کیا اور انہیں ان کو اپنے خود بخود تقریر کیا۔

خوار و ذلیل نہ بنے اپنے سرِ عالی محل میں۔۔۔ امراء کبار اور غرور و فخر کو ترک کیا تھا۔ شاہِ عالم

[illegible]

دوست بلوچستان فرانسس ٹیٹم - غلامیہ سنیف کے اس خاص اعزاز کو اگر اس سے دوسرے اور بڑے کو عطا تھا

مفتاح عالمی شریعت اور احکام اسلام

روزنامہ سوانحی شاعری

روح چشما

دوره پنجم

چشم

مرکز الماری پمپوں کی خرید و بیچ اچانی
کی پراستدالیوں یا صنعتی جگہوں پر جو وہ سے ہرگز
جو لوگ ہینکے کل ملاوٹوں کا ہوں پچھے جو وہ ناماری کا کس شمال

[illegible][illegible][illegible]

GOVERNMENT OF PUNJAB
OFFICE OF THE SECRETARY

پنجاب
دفتر سیکریٹری

افسوس کہ آج کے وزیر اعلیٰ شرفا علی خان نے
 حکم کر کے محض ایک آج کے وزیر اعلیٰ شرفا علی خان نے
 افسوس کہ آج کے وزیر اعلیٰ شرفا علی خان نے
 حکم کر کے محض ایک آج کے وزیر اعلیٰ شرفا علی خان نے

آنچہل سرسید احمد خاں بہادار بالعمامہ عارضہ میں اہل میں تیرا ذریعہ ہر کہو ۲۰۔ بارہ مہینہ
شب کہ ہر کہے عالم جاوادی ہوئے انا للہ ولنا الیہ راجعون حضرت کا یہ انوائے ہر
کہ ایک سیر سی نظر ڈال کر کسی تہمت کا اظہار کیا جاوے۔ بلکہ انکی وقت انکی سب طویر ہی بزرگی
جانت سلامت خانی القوی۔ شائستگی۔ تہذیب اخلاق۔ پوئلک اقتدار۔ ایش امر کے تقاضی میں
کہ ایک منکر کتاب بھی بجاوے جو موجودہ اور آمدہ منقول کیو دستور العمل ہو۔ آپ کا پاس مبارک انتقال
کے وقت کا کسی سال کا تھا جو بلحاظ ہندوستان کی آب و ہوائ کے طبعی کار بہت دیکھا ہے۔ اس کو محب
کا ہر کہی جا سکتا ہے کہ انکا انتقال ہیوت تھا کہ کوئی سلطان تعلقات کو جو مردم کو اپنی رمانہ قوم کو
تھا وہ ان سامی جیسے کہ جو اپنے اس اہم قوم کے کو بہرے کے لئے کہیں۔ اور نیز ان خدو منوں کے
جو کہ انکی ذہت قدس سے تھیں۔ انکا رواج اور انکی کی خوت سے کہ نہیں۔ بلکہ جو جو تو اس سے
کہیں نہ جا سکتے۔ اس لحاظ سے ہندوستان کو کام مسلمان خواہ وہ مسیحی ہوں۔ یا ہندو ایش جا کا حال
چہ جہہ میں خواہ اسے اور اس قیامت نا واقعہ جتنا آساف کہیں۔ دیکھئے ہندو اور ان کے لیا کا کام
کو کہنا ہے۔ انکی خوت کے ساتھ ہی ہندو اور ان کے لیا کا کام کو کہنا ہے۔ دیکھئے ہندو اور ان کے لیا کا کام
کو کہنا ہے۔ انکی خوت کے ساتھ ہی ہندو اور ان کے لیا کا کام کو کہنا ہے۔ دیکھئے ہندو اور ان کے لیا کا کام

فضائل رضویہ

رسم سلاطین

اسم سلطان ...

اعلا حضرت نظام الدین ...

و جمادی الاول سنۃ ۸۱۱ ...

تقطیع

پیر سید محمد ...

و جمادی الاول سنۃ ۸۱۱ ...

و جمادی الاول سنۃ ۸۱۱ ...

و جمادی الاول سنۃ ۸۱۱ ...

و جمادی الاول سنۃ ۸۱۱ ...

Handwritten marginal notes on the right side of the page.

Handwritten marginal notes on the left side of the page.

مطالعات

حالات محبوب البلاء وحسناء

[illegible][illegible]

۱۰ اکثر کو صاحبِ زندگیٰ بنا کر سلامِ حق و نصرتِ حق و غفرانِ حق کو فرستادہ پانچ اجزاء میں علاوہ دو میسر بنا کر
وہاں کو فرستادے اور اکیس ملکات و عمارتیں بنا کر وہاں پر ایک صاحبِ دل و لب و لہجہ بنا کر وہاں پر دو انبیاء و ائمہ
و جہوں کو فرست کر کہا کہ آپ کو علیحدہ علیحدہ حصہ نصیب ہوا ہے اسی نے صاحبِ زندگیٰ کی عزت
کے لیے جس سے علاوہ کوئی خصوصیت نہ ہو کہ صاحبِ علیحدہ حصہ نہ ہو کہ اسی نے صاحبِ زندگیٰ کی عزت
حصہ نصیب کر کے صاحبِ زندگیٰ کو سادہ کوئی شان و جلہ نہ ہو کہ عزت و درجہ نہ ہو کہ صاحبِ زندگیٰ کی عزت
کو جو عبادتِ کینہ پر نہ ہو کہ اسی کی عزت کے لیے جس سے علاوہ کوئی خصوصیت نہ ہو کہ صاحبِ زندگیٰ کی عزت
کے لیے جس سے علاوہ کوئی خصوصیت نہ ہو کہ صاحبِ زندگیٰ کی عزت کے لیے جس سے علاوہ کوئی خصوصیت نہ ہو کہ صاحبِ زندگیٰ کی عزت

[illegible]

۱۔ جنوری ۱۹۱۷ء کو قلعین میں بھرتی ہو کر تاریخ ۱۵ مئی ۱۹۱۷ء کو راولپنڈی میں پہلی بار دستبرد میں آئے۔
۲۔ کلیمپنچ میں باقی رہا تھا وہ جہاں سے اس وقت کے دوسرے وزیر اعلیٰ نے درخشاں کو الگ لکھنے میں بھی نہیں کامیاب ہو سکا۔
۳۔ اُمّ الخیر کے ہیں، اگر انھیں دوسرے مصلحین جہازہ گلستا کو ساتھ لے کر یمن آیا میں ان کو انکار کر دیتا ہوں اس سے ایک کام نہیں
پیدا کر سکتا تھا وہ دونوں صاحب میرے لیے بڑے مشکل وقت کو گھنٹا کی گھنٹا میں بھر دینے کی کوشش نہ کرنا تھی۔
۴۔ کہ ان کی کوشش بیوقوفی کا مظاہرہ نہ کرنا کہ ان کا عالم میری طرف توجہ کیا جو بہت کم ہے، میری سہاویہ نہ پالنا
پر عاشق ہو کر جو بہت کم دوسرے آدمی میرے ایک نیکو کو اپنی کوشش کے لیے بھرتی کر کے چلا کر دینا شاہد و حاکم کیا
جب ان کے لیے بڑے بڑے فوجی تھیں تو یہ نہ تھا کہ ان کے لیے بڑے بڑے فوجی تھیں ان کے لیے بڑے بڑے فوجی تھیں۔
۵۔ میں ان کی زبان سے پہلے نہ تو ان کے تھیں، ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں، ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں۔
۶۔ ساتھ دینا تھا کہ بلند درجے کے تھیں، ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں، ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں۔
۷۔ پہلے ضرورت نہ پائی کہ میں ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں، ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں۔
۸۔ پہلے کہ پہلے ضرورت نہ پائی کہ میں ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں، ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں۔
۹۔ ڈوئس ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں، ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں۔
۱۰۔ بعد میں کہ ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں، ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں۔
۱۱۔ شروع کیا کہ ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں، ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں۔
۱۲۔ جہاں کے کہ ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں، ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں۔
۱۳۔ مسجد ایک سالانہ کام میں ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں، ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں۔
۱۴۔ شہید کرنا اور اس کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں، ان کے لیے میرے ساتھ بڑے بڑے فوجی تھیں۔

چیمبرس کٹ میٹری رجمینٹس صاحب کی کھانسی کی دوا لی، اور امریکہ میں بنائی ہوئی، جو سرمہ کی کھانسی کا دیکھا
 راز ہے، جو کھانسی سے دل گھٹے کی کھرجی بٹ اور ہر دانت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو، بالکل ختم کر دیتا ہے اور کھانسی میں تمام
 دوا کراس کا استعمال کرتے ہوئے دیکھی تباہ کاریاں کرتے رہے اور جیتے۔

کوشش فیروز خان گلشنی نے پیش کی جو اس وقت کے سربراہوں میں سے ایک تھے۔ ان کا خیال تھا کہ اگر
 نہ لٹ کا کوئی راز دیا جائے گا تو اس سے پہلے کہ اس کی کھینچ لی جائے گی اس کی ہر قسم کی ضرورت
 ہیں انشاء اللہ

۴۴ هجری قمری که در آن زمان که با وجود آنکه کلمه «میر» در زبان عامیانه و کتب غیر ادبی در آن
 کشور و در آن زمان در میان اهل آنجا در آن وقت در آن وقت

و ہمارا کمالی مذہب کہ شہنشاہ کمالی مذہب جہاں پہنچے وہاں صاحب ہدایہ ایک جلد ہو گا کہ چلے
میرے تشریف لیا۔ یہ حق ہے کہ پھر پھر شریعت میں ہے جسے اقل اور اکثر کے حصوں میں لگا کر دیکھنا اور
کہتے ہیں جس کے معنی یہ ہے کہ یہ قسم کے دور دور کے کونو کونے پر آ کر پڑے ہیں اور ہر قسم کے پچھلے
میں بہا کی جگہ پر جہاں پہلے مسلمان تھے وہاں اب یہاں پر غیر مسلم آئے ہیں اور انہیں ان کے اپنے مذہب کے
الفاظ اور کلام کے ساتھ کھڑے رکھنا اور ان کے تہاڑی زبان میں یہ کہنا کہ جہاں پہلے مسلمان تھے ان کے
چشم و زہن میں فرق اور امتیاز کے بغیر جہاں پہلے مسلمان تھے وہاں اب یہاں پر غیر مسلم آئے ہیں اور ان کے
کی دلکشاں اور تہاڑی زبان میں ان کے اپنے مذہب کے ساتھ کھڑے رکھنا اور ان کے تہاڑی زبان میں یہ کہنا کہ جہاں پہلے مسلمان تھے ان کے
شرکاء مختلف کرتا تھا اور یہ کہ یہاں پہلے مسلمان تھے وہاں اب یہاں پر غیر مسلم آئے ہیں اور ان کے

[illegible]

۱۰- از شش کلافه طاقن چهارای افشانی که در کوسها هم شش کلافه ای بود و غیره میسر می شود تا پنج بار و هر یک یک بار و پنج بار
که از کعبه نایب عینی سگی بر روی نخی ساهم یک مثل ادواتی که تقریر و تعلی می بود و کوچی پنجه صراطی است و هر
کوچ که در کوسها نایب است و شش کلافه طاقن چهارای افشانی که در کوسها هم شش کلافه ای بود و غیره میسر می شود تا پنج بار و هر یک یک بار و پنج بار
کوسهای که در کوسها نایب است و شش کلافه طاقن چهارای افشانی که در کوسها هم شش کلافه ای بود و غیره میسر می شود تا پنج بار و هر یک یک بار و پنج بار
فرمان و هب از دعای انچه شش کلافه طاقن چهارای افشانی که در کوسها هم شش کلافه ای بود و غیره میسر می شود تا پنج بار و هر یک یک بار و پنج بار
متنجم حکم در هر چه غیره میسر می شود و شش کلافه طاقن چهارای افشانی که در کوسها هم شش کلافه ای بود و غیره میسر می شود تا پنج بار و هر یک یک بار و پنج بار
اطلاع خود بندگان که در کوسها نایب است و شش کلافه طاقن چهارای افشانی که در کوسها هم شش کلافه ای بود و غیره میسر می شود تا پنج بار و هر یک یک بار و پنج بار
۱۱- بانی شش کلافه که از هر صحنی که در کوسها نایب است و شش کلافه طاقن چهارای افشانی که در کوسها هم شش کلافه ای بود و غیره میسر می شود تا پنج بار و هر یک یک بار و پنج بار
گیاهان و شجر و درختان که در کوسها نایب است و شش کلافه طاقن چهارای افشانی که در کوسها هم شش کلافه ای بود و غیره میسر می شود تا پنج بار و هر یک یک بار و پنج بار

کے ہماری خیالی زندگی۔ روز چار شنب کو مک ٹیپ میں چار گھاٹ آئی سکول کے کمانڈر نے جلد لگا کر دیا
پایا اور تمام درجن کو جیو پیچیدہ طلبہ پیش کیے گئے اور اعلیٰ و مختلف زبانوں میں کچھ کچھ پڑایا گیا۔ اور ان کو
انگریزی استاد نکالنے کے لئے بعض کو نامہ لکھ کر پیش کیا گیا اور کرٹنڈ ہال میں ٹیپ روم بھی ہوا۔
شیر مرغی فریڈرک ڈیڈنڈ نے کرٹنڈ ہال کا نسبت خبر تو کہہ کر اور وہاں تین تین کے بعض انگریزی استاد
نے ظاہر کیا تو کچھ تین ماہ کے اور شخص تین کے گلاب معلوم ہوئے کہ وہ سب جلد اپنے الہن غالبانہ کے سہولت
میں داخل حیدر آباد ہوجائیں گے اور راجا یکے دیگر مشرک اور ذوق فحش کریں گے۔ اور ایک اور حیدر آباد

[illegible]

یہ دوا شیخ فیروز الدین سوداگر ادویات امرتسر سے مل سکتی ہے

مولانا کو دیکھ کر مین نہ ٹھہریں گے + (الانور محمد علی صاحب) کی پوسٹ انٹر کالج و سالوہ ڈویژن +

انڈین اور اٹلیا

انڈین اور مسیحیائی عرصہ پندرہ سال ہوا ہے اس اہل تائیدین کی بیان آج بھی میں
انگریزوں میں بہت عزت تھی مگر اب باعث پیشہ اور انگریز
اسکو فخر اندہ لوگوں کے یہاں بھی بہت عرصہ اور باعث تیز لگتے ہیں کہ مسیحی راہ میں یہاں مسیحی
میں تشریف لائے ہیں بسکب ایک دم عالمہ فاعلمہ در اندہ زیندار کاس میں۔

جب بڑے بڑے خیالی حلقے میں لوگوں کی جان باند کر دھار دھار میسرین کے بازاروں میں پھرتا رہا تو
پہلی پہلی خیالی عمارت پر ایک دوسرے کو کھینچ کر تھوڑے تھوڑے چلتے ہیں۔ تو عمارت کے انگریزوں کو کچھ
روشت کوڑ کر رہا جانے لگا کہ ایسا نہ ہو کہ ان کو انگریزوں میں پیدا کر دین۔

ابن ابی بکرؓ نے جو غزوات میں لڑے، ان میں سے کسی ایک میں بھی نہ لڑا۔ یہ اس کی وجہ سے کہ وہ اپنے آپ کو ایک عوامی شخص سمجھتا تھا۔ وہ اپنے آپ کو ایک عوامی شخص سمجھتا تھا۔ وہ اپنے آپ کو ایک عوامی شخص سمجھتا تھا۔

[illegible]

وہ تھا اب غلط ہو گیا کہ جو کہیں جہیز پھر رہی تھی انہیں اس میں جو اب رسول اللہ کی حکم کو فرست کر کے فریاد
 دیا یہ اپنے اندر کیجئے کہ نہ صرف کہ اس پر حقان کیوں نہیں حاصل کرتی ہے (وہابی اسکندرا)۔

سُورَةُ خُورِفَاتٍ

اگر چاہیں مسلمان کی زندگی کی ہر نگاہ خدایاں اور اللہ عزوجل سے وابستہ رہے۔

وہ کہتے تھے کہ میں نے ان کے لیے ایک نیا راستہ تلاش کیا ہے۔ ان کے لیے ایک نیا راستہ تلاش کیا ہے۔ ان کے لیے ایک نیا راستہ تلاش کیا ہے۔

میں نے ان کی اس بات پر حیرت و حیرانگی سے نہایت متحیر ہوا تھا۔

[illegible]

جیسے کہ ان کی یادیں ان کے سینے کی جگہ سے نکال کر ان کے سینے سے باہر نکال دی جائیں گی۔

اور اس کے بعد اس نے کہا کہ میں نے اس کے ساتھ ایک اور چیز بھی لے لی ہے جو اس کے لئے بہت مفید ہے۔
 اس نے کہا کہ میں نے اس کے لئے ایک اور چیز بھی لے لی ہے جو اس کے لئے بہت مفید ہے۔
 اس نے کہا کہ میں نے اس کے لئے ایک اور چیز بھی لے لی ہے جو اس کے لئے بہت مفید ہے۔

[illegible]

جانبِ مائیں نشہ زد اندیشہ نے تجزیہ اسلام کیا اور وہ چھٹے نکاحوں کو نکاحِ جبر سے اور ایک بک کھون پر کیا کر کے رہا جس میں ستر عربیہ جہیز کی گئی تھی، یہی عمل ان لوگوں کا بھی ہو گا کہ ایک اور شخص جہیز دے گا، مائیں انسانی اور بوجہ افسوسِ زمین، حق جلالتِ ناموس اور کمالِ خدایہ جان کی پُنی نگرش اور اسے بہت علم اور شعور اور سیدھے اسلامی اصول و چارہ سیر کی روشنی کو اجاگر سے نہ ہو گا کہ کیا خیال اور فہم ہو گیا ہے کہ جو شخص مذکور ہے نماز رکوع اور اسلامی کاروائیوں کو نظرِ قدرت سے دیکھ کر کیا تہمتیں یہ بھی جہیز میں مسلم ہو گیا اور یہی وجہ مسلم رکھ کر اور گوشتوں نے خیال کیا کہ میں کوسب پر اورادی میں جہیز کے لئے مصلحت ہو رہی ہے تاخیر یہ تو میری دھڑکی اور پُنی عمل کی طرف سے

خلاصہ یہ ہے کہ اگر خطبہ سے مسلم ہو کر اس میں تشریع نہ ہو تو ان میں سے کسی کو انتہائی ہی سہولت کے لئے خطبہ کو مسلم ہو کر اس میں سہولت کے لئے اگر کسی میں نہیں ہو تو ان میں سے کسی کو انتہائی ہی سہولت کے لئے خطبہ کو مسلم ہو کر اس میں سہولت کے لئے

سید محمد باقر زید صاحب لکھنؤیہ نے یہ بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا تو اس نے کہا کہ یہ عورت کون سی ہے؟ اس نے کہا کہ یہ عورت ایک عورت ہے۔

اس موقع پر عبدالوہاب کراٹھ کے نوواردانہ خیال کی بڑی سی پکڑ پائی کہ جو پیش پکڑ دیکھا اور فہم شدہ سید صاحب کو اور کس سے پھر ملاقات ہوئی اور اسی کی چٹائی میں بھی ختم کیا کہ یہ ختم کلام میں میں بھی سب ہندوستان میں ایک نوواردانہ عقیدہ نہ سب یہی ملے ہو گئے اور ان کی نوآبادی پر شہر میں نوآبادی میں ان کی

جلالتی نگارین بھی شریک ہوا تھا سب سے زیادہ جنتین بنانا اور دکانیہ طالب کتب تحریک پاس پین اور یہ عبد الرحمن صاحب کی جو وہ غلطی دکھائے چراپ کی پاس سے دست خیز صاحب اس زمانہ کو بھی کہتے اور انہی کی فکر کی یہ صاحب کو متاثر کیا کہ وہ لاٹری پیدا کر جس میں ان کی کچھ شمولیت ہو

که اندک راه که اسرار کاپوشان کانه نگار را بنویسند نمی آید که یک سخن از این ارباب بون کی از شرب دانی چه خوشتر
غریب با هم که سرور گشتی شریف را از این چه چهره ای آفرین نگردا به عجب چهره ای برگزیند (و این چه خوشتر و خوشتر
و این چه خوشتر و خوشتر

اخبار وکیل امرتسر

اخبار وکیل مرتضیٰ مرحوم آقا میرزا محمد باقر کتبی نے اپنی وفات میں مندرجہ کرنا تھا کہ میرزا مرتضیٰ صاحب میری خدمت میں گذشتہ سال اپنی مقامی صاحب تاجرتب نیا بازار میں مراکز سلامت درباب جو کہ تصویر پر نظر سے گذری کہ تب فروش صاحبان تصدیق کر کے کہ تو ان شریفین کی آیا ہے و ثبات کرنا چاہتا ہے بلکہ اپنی نمونہ ثبات کیا ہے میری رائے میں کہ تب فروش صاحب کی قیمت بڑی غلط ہے۔

آیات شریفین میں یہاں علیہ السلام کی نبی صحت و صوفیہ خیر اور مطہقت میں کہن کا ذکر ہے کہ جس میں
 اورن سے ایک کام تصویر بنانے کا اپنے جانے کا بھی ذکر کیا گیا ہے، اس سے یہ کہہ کر نہ ثابت ہو کہ تصویر
 بنانا بھی جائز ہے یا حرام تصویر کا کمر ان آیات میں اسد محمد کے کہ نہ تلبس نہ تلبس، شامی نے فی الذریعہ

صاحب کو یہ معلوم نہیں ہے کہ جن آیات کا حکام فرمائی ثابت ہیں وہ جہاں اور قصص الانبیاء و اہل بیت کا تعلق ہے۔ آیات شریفین میں صرف سابقین انبیاء علیہ السلام کو مذکور ہونے والا ہے۔ جہاں آیت کا جو کچھ قصہ ان آیات میں مذکور ہے اور ان میں جن بات کا ذکر ہے وہ سب ثابت و محکم کوئی ہے۔

جائزہ بون، حلام، عدال اور جاننا جائز کی آیات بالکل متعین ہیں جن سے حلالے مجتہدین نے احکام مستنبط کیے ہیں بشرطی غلام نبی صاحب ثنائی صرف تہذیب پر ہے جوئے میں اگر حمل وقوع کرے وہ تفسیر پر مبنی تو ہے نہ اتہام کا ذکر نہ فرماتے تصویر کے جواز ان عدم جواز کی بناء پر صرف کسی قدر بحث کافی ہے جو مولوی غلام

صاحبِ لایف سرفراز شیراز گزشتہ پرچہ، اکثر علماء دین کی ہے بیک وقت وہ ہزاروں مسکینوں کو
مخلص عابد پرشکارتِ اوقاتِ غایت ہوئے میں اور قرآن شریف میں انکی حالت و صورت کی بابت کچھ نہ کہ
مہینہ بہ مہینہ جنابِ رسولِ تمیز مصلیٰ علیہ و آلہ وسلم کا ارشاد خود قرآن مجید کے حکم سے جنابِ باری کا ارشاد

خاموش ہو گیا ہے۔ آج آکر مدرسہ مفتوحہ وہ دیکھتا کہ مہذبِ ناسیہوں کا ملاحظہ فرمائیے۔
 میں تائید کرتا ہوں کہ غائبِ کتبہ نروغ صاحب آئینہ مایوس بابِ جنِ حاضر و غائب کی ذکر کریں گے اور

[illegible]

لندن کی دوسری مخالفت۔ لندن کی پہلی مخالفت کے بعد گام کے بازو کے لئے
تیار کیا گیا۔
ایضاً۔ ڈرائیو کا مقدمہ۔ ڈرائیو کی مذمت نے عدالت کیلئے کو متاثر کر دیا ہے
اور مختلف بین ملک کے کو تیار۔
ایضاً۔ تیسرا کا دور۔ سرکاری اعلان۔ برن مین بیان کیا گیا کہ کشن شاہ نے
اپنا دورہ بدجست گری متفر کیا ہے۔
ایضاً۔ لندن کی تح۔ جو فیملی کے بہت سے ممبروں نے گارنٹ پر چل کر کہا تھا کہ لبرل
تیار ہو رہا ہے۔ جو فیملی جب تک طرف پیگ گیا ہے۔
ایضاً۔ معاملات کی طرف۔ باہمی نے چار ماہوں کی طرف کیلئے ڈوٹ مین کی طرف
کیلئے پچھلے کے مطالبے پر۔ وہ پہلے وہ گھر کے قریب کے بار مین ہی گیا ہے۔
لندن۔ ۲۔ نومبر۔ تعلقات فرانسیسی انگلینڈ۔ ڈی کی ایک بیان کرنا ہے کہ پاکستان پر
جو راجہ کے لئے ہے۔ اہل ان کی طرف شرقی سرحد کی چوکی کو خال کر کے ملایا گیا۔ بائیں سکرپٹ کو
پیساکر لگزی جرمین معاہدہ مین بیان کیا گیا۔ خط کتابت بعد مین کی جا دی گئی۔
ایضاً۔ مکر۔ انکا کیا گیا۔ ڈی کی ایک کے اس بیان کی کہ جو پچھلے کو وہ ایچ ایس کی بائیں
میں انکا کر گیا۔
ایضاً۔ تیسرا۔ اگر زینتر تانہ۔ اکی بابت فرانس کی جاری ہر اصول کو لئے ہے۔ اگر بڑا پانچ
ظاہر کر دیا ہے۔
ایضاً۔ معاملات کی طرف۔ اہل ان کی کہ گنڈا مین برجن مین ترک کو گنڈا کی اطلاع دی
ہے کہ وہ چار ماہ کی تاریخ تمام لندن ۱۱۔ انٹیلیجنس پر قبضہ کر لینگے ان ترک جو مکی سبب جمادی ہجری
کر لے مین میں ہے۔ جسے پہلے جانکی درخواست کی گئی ہے۔
ایضاً۔ ۲۔ نومبر۔ کسی کالونی اس بھی خفیہ۔ سرسکر میر کیس کے زیر مظلوم نے ایک
پلٹس ہزار روپے شاہی نوی پر سالانہ خرچ کرنے کے لئے پیش کیا ہے۔
ایضاً۔ ۲۔ نومبر۔ لندن کی طرف۔ ۲۔ نومبر۔ کینڈیا مین امیر احمدوں نے ٹکی نور کو اطلاع دی کہ کہ ہم
نئے ۱۱۔ انٹیلیجنس ہزار پانچ ممبر کو پانچ قبضہ مین کر لینگے جو ترکی فوجیں ابھی کے کینڈیا مین انکو
جدا کرے گا۔ اس کے لئے درخواست کی گئی ہے۔
لندن۔ فرانس کی وزارتات کی طرف کہ ہے کہ اس سلسلہ میں سے بھلائے کلان میں لڑائی کی
تیار کیا کہ ہے۔ وہی مین ملائے فرانس کے لئے۔ خالی کرنا کا دورہ متاثر پر ظاہر کر دیا ہے۔
ڈو وریہ کہ گیا ہے کہ ممبر گاہوں کی مخالفت کر لیں جو ان کو اس بلانوں پر تیار کرنا چاہتے۔
انگلستان مین برش یہ ہے۔ ہنگامہ اس طاقت کو جو قومی عزت پر اٹھ ڈالے۔ ہنگامہ مین وہ
نیال کرتی ہے۔
پیرس کی مجلس صاف مین امریکی کیشن فرانس نے دیا۔ کو بڑا فرانس مین بالکل اور کے بھی جائینگے۔
جدید وزارت فرانس کے متعلق ایم ڈی لاسی (سائینڈر اعظم) کی پالیسی کی پرو
کیے تیار دیا ہے۔
انگلستان کی تیار کیا۔ ۲۔ نومبر۔ لندن۔ ساحل محافظوں کی ایک بڑی تعداد نقص
سکڑاؤ مین کام کر کے لائی گئی ہے۔
ایضاً۔ ہنگامہ مین جنگی تیار کیا۔ ہنگامہ مین غیر معمولی مستعدی پائی جاتی ہے۔
قادیان مین پرائیویٹ مین۔ ہر ہنگامہ مین ہنگامہ مین وہ خلیج کو کھانا کھائے مین۔
ایضاً۔ وی ہائی وی مین جنگی ہنگامہ مین۔ ایک لڑکے کو فوج پر وہ ممبروں کو تیار کیا۔
ایضاً۔ ویہ کو اطلاع ہے کہ حالت بہت کچھ نہیں گئی ہے۔ وہ سید گمانی ہو کہ ممبروں کی

سلام محمد سرگزشت کے استاد سر جیسا

ہم کو اجنبیہ حیات پر کسی کی مدد کرنا کی گنجینہ اندر کی جہد کات جائے گا اور اگر تو یہ نہ ہو
 تو ہر راسخ فاضل مدرسہ کی طرف سے وہ غرض اندوڑی نہ ہوگی جو غرض امتداد نام نہ نہ تھا کہ
 وہ نہ ان اجنبیہ سے تشدد کا گورنری انتظام سے جو کسی تصدیق کے لئے رکھا گیا ہے۔

روز بازار پریس امرتسر میں شیخ غلام محمد سپرنٹنڈنٹ کے اہتمام سے چھپا

محبوب محمد ہمدرد زبان کا چہرہ قابلِ ملاحظہ است کہ او را بیانات کا چہرہ جیون پچھلے اوقات اور ہے
 حال کے علاوہ تھی ہمدرد کی کہ غریب ترخص لال لگی ہو شہرہ تھوڑی تھا باری بیسین کی شادی و فریاد
 تنہا کی کلکتہ کی گئی ہے۔ پشاد کے نوجوان امیر زادوں کی نیشین لایف کا دور ہو گیا جو اور ہونا عالم سنگ
 کی کشتی کا ہی بعض دور میں حال ہی کا کیا ہے۔ اس کے پراسرار خوبیاں کی قلم کی کہی گئی ہے کا فہرست
 بغیر کہانی پہلی نہایت عمدہ قیمت فی جلد..... (۸۰)
 مکافات عمل مختصران کے شیخ الاسلام عبدہ کو کتبہ صادقے ناول ہجرات میں کا ترجمہ جو ان کے
 عجیب غریب پیرایہ میں عیسائی دنیا کے اسلام سے متاثرہ کے کہ سلام کی غفلت یا مذہب کا وہاں ہیں اس
 معلوم ہو سکتا جو کہ ان علی اوصاف کے باعث وہ ہیں خود بخود اور سلام چکا۔ اس ناول کی مسطورین پچھلے دور
 فرب محبت۔ ایک اچھے اور پچھلے لکھنے والی کا ترجمہ قابلِ ملاحظہ قیمت..... (۱۲)
 افشاریہ راز خیالات کے اعتبار سے ناول ہر طبقہ اور ہر مذاق کو کو گزرتا غفلان حالات کا ترجمہ اور تعلیم کا ترجمہ اور
 دلخراش۔ ایک نئی کہانی میں پندھن کہ نہایت پچھلے کا ترجمہ اور مدد میں ترجمہ ہے قیمت..... ۶۰
 فریڈیڈ ہرڈ۔ پچھلے ناول انگلستان کے افضل شعرا اور شاعر کے ایک اور کام ترجمہ ہے دیکھنے کے
 قابل ہے قیمت..... (۲۰)
 جانگداز۔ دوسری پوزن کا فوٹو۔ زمانہ کے نقیب ہزار کی تصویر ایک نہایت نیک کیفیت یاد کا فوٹو
 قصہ شب پرورد صبح وصال کی بھی البتہ قیمت..... (۳۰)
 خوبی قسمت۔ زمانہ کے ناول فطرت کا سلیس اور ترجمہ جو خوش قسمتی کی ممبر کا قیمت..... (۱۰)
 نیت بدی کے حالات ناول کے پیرایہ میں کہانے میں جملہ زور و طاقت کی شکست نیک کیفیت ہے
 کی فتح عشق کا سپر اور جدائی کے صحنے پچھلے کہانیں مگر نہیں کہ ایک صغر و بزرگ کا بابتہ جو کہہ دے
 جہاں کہیں کا فہرست قیمت..... (۱۰)
 شاد و غم۔ از ناول کہیں کہیں اسے چکی بدل میں سے لے کر مٹی کا جو بھی جو
 مہیا بنتے ہیں کہ..... (۱۰) ناول اور شاد و غم کا لکھنا بہاوی نیک نیک اور خوب اور کلاہ میں
 ہوا اور لکھنے کے علاوہ اس کے باوجود کہانے کا جو بہترین ناول کی آئینہ تمام کی حالت میں لکھنے کے
 نیک و صحت کے ہنسی و طالع طبعوں کا عنوان نادر علم جس کے نیک و صحت کے نیک و صحت کے نیک و صحت کے
 ہر ایک کے چہرہ ہر گاہ کا ترجمہ ہے یعنی ہر انسان کے غم و شادی کا ترجمہ ہے اور ہر انسان کے
 مطالعہ میں ہر انسان کا ترجمہ ہے شاد و غم کے شاد و غم کے شاد و غم کے شاد و غم کے شاد و غم کے
 اور ناول کے شاد و غم کے شاد و غم کے شاد و غم کے شاد و غم کے شاد و غم کے شاد و غم کے

[illegible]

انگلستان پرستی ہے اسٹے مارو نیٹھات
 عدالتہاں علیہ ہندوستان کا جاجا کٹاتان کا
 نظربھی راج کرے گئے ہیں
 قانون سیا و غیرہ
 شرح قانون سیا و برسر صاحب مشرور کیا
 کے قانون سیا و برسر مسد شرح انگریز کا
 انتخاب و اسمی کے کے قابل کیا ہے
 تجر و قانون حق سایش
 قانون انتقال جائیداد و
 شرح قانون انتقال جائیداد کیٹ
 سپر کیٹ قانون نہ بنجا و کما مقام نکالات کا
 جامع و مضائقہ قانون نے بطح اس کیٹ کو
 ایک جامع قانون تھو انتقال جائیداد برسر وزیر
 باد بیٹے و کے کے لائق برہن نے
 بہت برہن شدہ انگریز شرح و صاحب
 جی اس و صاحب
 و اس و صاحب
 و اس و صاحب
 و اس و صاحب

[illegible]

سلطان صلاح الدين
فناجى بحبب القدس
محمدي

سلطان صلاح الدین
جونی منشی

وہابیہ کی ایک اور شاخ ہے۔

الہ آبادی سے اس کی طرف

چونکہ یہ ایک نیا ہیرو ہے۔

۱۰۰

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
سورة الفاتحة

میں نے

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100	101	102	103	104	105	106	107	108	109	110	111	112	113	114	115	116	117	118	119	120	121	122	123	124	125	126	127	128	129	130	131	132	133	134	135	136	137	138	139	140	141	142	143	144	145	146	147	148	149	150	151	152	153	154	155	156	157	158	159	160	161	162	163	164	165	166	167	168	169	170	171	172	173	174	175	176	177	178	179	180	181	182	183	184	185	186	187	188	189	190	191	192	193	194	195	196	197	198	199	200	201	202	203	204	205	206	207	208	209	210	211	212	213	214	215	216	217	218	219	220	221	222	223	224	225	226	227	228	229	230	231	232	233	234	235	236	237	238	239	240	241	242	243	244	245	246	247	248	249	250	251	252	253	254	255	256	257	258	259	260	261	262	263	264	265	266	267	268	269	270	271	272	273	274	275	276	277	278	279	280	281	282	283	284	285	286	287	288	289	290	291	292	293	294	295	296	297	298	299	300	301	302	303	304	305	306	307	308	309	310	311	312	313	314	315	316	317	318	319	320	321	322	323	324	325	326	327	328	329	330	331	332	333	334	335	336	337	338	339	340	341	342	343	344	345	346	347	348	349	350	351	352	353	354	355	356	357	358	359	360	361	362	363	364	365	366	367	368	369	370	371	372	373	374	375	376	377	378	379	380	381	382	383	384	385	386	387	388	389	390	391	392	393	394	395	396	397	398	399	400	401	402	403	404	405	406	407	408	409	410	411	412	413	414	415	416	417	418	419	420	421	422	423	424	425	426	427	428	429	430	431	432	433	434	435	436	437	438	439	440	441	442	443	444	445	446	447	448	449	450	451	452	453	454	455	456	457	458	459	460	461	462	463	464	465	466
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----

تشیخ

مضغین

مضغین

مضغین

مضغین

مضغین

مضغین

مضغین

مضغین

مضغین

مضغین

مضغین

مضغین

مضغین

مضغین

Chamber Lains Pain Balm.

چیمبر لینس پین بام

چیمبر لینس پین بام

Chamber Lains Lough Remedy.

چیمبر لینس لough ریمڈی

چیمبر لینس لough ریمڈی

طبع و طوطی در ذوق کمال پیاوست

[illegible]

جس میں چوری انگلستان کے ایک اور ہمارے بڑے اہل کوشا ایک جنگ چوری ہو گئے ہیں
 جہاں ہیں باغیوں کو شکست دیکھ کر ایسی ہی میں کی مالی جیسی وجوہ سے مشرقی باغیوں کو

ہست ہمالاد کو کھینچیں ہے کہ انگلستان اور فرانس میں اس موجودہ انفرارل کی حد بندی کا فیصلہ ماسی کی طرف سے ہے۔ اور یہی موجودہ دیگر تازات کے متعلق ہے جو دنیا کے دیگر ممالک میں انگلستان اور فرانس کی موجودہ

موسلمان کی گزشتہ غلط فہمی کے کاروباری حلقوں میں یقین کیا جاتا ہے کہ باجی والی انگریزی کے

میں نے اپنے دل کو اس کی طرف متوجہ کیا۔ میں نے اس کے لئے ہر چیز کر دی تھی۔

وہی افواج عظیمہ آئیں یہی اکیڑیں پہل ہوئی ہے۔ زمرہ و جمہور ۲۱ فوجی فہست ہوئے۔

اس وقت کے بڑے ماسٹر سیرس ہونے میں تین ذریعہ غلام کی کپڑا لیں۔ اور پھر خود تانے کے لئے

اور اگر وہ اس کے لئے نہیں کرتا۔

خدا کو نہا پس کسی عورت کو نہ نکایت ہو۔ خدا یا کے متفق عمل کیا جائیہ اللہ وکیل

عام خیال ہے کہ سائنس غائب امر کی ہے جبکہ کونستجو اور دیگر غلاموں کو ذاتی ملاشی دینے سے کوئی فائدہ نہ تھا۔

فرخ گزشتہ فیصلہ کیا ہے کہ تینوں کو مقدمہ میں نظر ثانی عدالت پہلے کے فیصلہ میں غلطی

اس تصور کے لئے اس قدر کی سائنس و جماعت کے کچھ نوجوان اہلکاران کا ایک گروہ پاکستان کو متعلق بہت

اور اپنی برکت میں سچ علم چھوڑ دیتا ہے۔

۱۰ جنوری ۱۸۷۱ء کو جنرل گورنر نے ایک قرارداد پیش کی جس میں یہ قرار دیا گیا کہ اگر کوئی شخص جو اس وقت تک نہیں آیا ہے اسے اس وقت تک نہیں لیا جائے گا جب تک کہ اس نے اس وقت تک نہیں آیا ہے۔

ایضا - غریب و بدیشیش کے معنی تمام لوگوں اور میں سے ہی ظاہر ہیں یعنی کسی کی کسی غرض نہ ہو علاج میں

اس پروردگار میں جو اولیت کے جوہر دے گا اس کے لئے شرف ہے۔ اسی لئے کہ وہ اپنے لئے کمال اور اعلیٰ کا مستحق ہے۔
میں خود اتنی غلطی سے متاثر ہوں کہ وہ جو ہے۔ (کلیں)

میرزا جی کے دل میں یہ سوچا کہ اگر وہ اس طرح سے کہہ کر فرار ہو گیا ہے تو اس کا کیا نتیجہ ہو گا۔

ایضا علیحدہ کتاب۔ - خارہ سے پہلی ہے کہ درود کا جو کچھ جانی کرنا ہے ستر خفیہ کے تحت ہے۔ اس کا نام
کوہیں کتاب ہے (دوسری قبرانی) اگر کتب کو دیکھیں تو اس کتاب کو دیکھ کر کہہ سکتے ہیں کہ یہ درود اربعہ ہی کو علیحدہ کر کے لکھا گیا ہے۔

میں نے ابھی تک اپنے دل میں اس کی تصویریں محفوظ کر رکھی ہیں۔

[illegible]

ایسا چہن خبر ملی ہے کہ قیصر دے گا و مغفور کا خطاب کر لیا ہے اور قیصر کی بی بی نے فرمایا کہ

اصلی اور صفیہ خارجیہ کو کسٹروں کے اعلیٰ نظائر اور کڑی جو انگریزی غیر مستثنیٰ علاقوں کی بلوی لائونگی
ضربہ دار واقعہ کے عالیشان کے بلوی کے مرنے کے ساتھ کہ ان کے جرم کے ساتھ

کتاب المیزان

۲۵ ذی قعدہ ۱۹۹۹ء کو: بازار کے لیے لائسنس کے لیے سید احمد علی نے

قرارداد مامول کے فارم اور نقشے اور تمام دیگر جزئیات ہمارے ذریعے فراہم کی گئی ہیں۔

سودا خازموں پر جو مندرجہ بالا اسٹریٹس مل سکتے ہیں کوئی اقرار نامہ نہ ملے جائے گی۔

قصیدہ شہنا	از	تاج	میرزا حسن علی خان
دختر کا لے جانا	نوشہرو اور گنگا کے مابین	۱۳۱ دسمبر ۱۹۱۵ء	جس کا نام ... ۸۰۰ روپیہ ۵ ہزار سیڑھی بارہ سو دھڑکنگ

کپتانه
روزدہ ۹۹

عقار شہیدانہ مسجد کے احکام سے چہرہ پر کرا شائع ہوا:

100

[illegible]

کے لئے یہی کہ وہ ایک نیا ہیرو بنیں۔ ان کی اس طرح کی شہرت نے ان کے دل میں
توڑ دی کہ وہ اب دنیا سے الگ ہو جائیں۔ ان کے دل میں ایک ایسا لگاؤ تھا

[illegible][illegible][illegible][illegible]

نارکی خبریں مہج منہ جھڑی

انسان - ہر فردی - جہان کا باشندہ - رہنے کے لئے جس کو اپنے من و خیر کے ساتھ ساتھ اور اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ ساتھ

۱۔ تفسیر میں برائے نام کے ایک شخص کا ذکر ہے کہ جب شیخ ابن عیاض نے اپنے دور میں اہل الفتنہ کے
 پانچوں فرقوں سے مل کر ان کے عقائد پر بحث کیا تو ان کے عقائد میں سے ایک یہ تھا کہ اگر کسی شخص نے

عزیز داور کو کہہ کی گئی ہے کہ ان کے کور کا ساٹھ روپے چل کر لے کر تم کو ایک سو روپے دے دو گے۔
لیڈی پرنس نے کہا کہ ان کے روپے دے دو گے کہ ان کے روپے دے دو گے کہ ان کے روپے دے دو گے۔ اور جو خدا

پھر اس کے کہ میں اپنے ملک کو اپنی عزت اور دل محفوظ رکھوں گا۔

دانشگن کیسٹیشن اے ایو ایڈیٹر ملک کی ہے اور وہ اس کا نیچے روز گزشتہ ایک ممبر علی احمد کوٹلیو
کا دھماکا کر لیا ہے

۱۰۔ - ترجمہ: اے اللہ! میری ہر بات کو سچا کر دے۔

۱۰۰۔ فردی دارالاحرار نے گلہ کی تفریق کے واسطے ایک ایسے رشتہ جابجا کوٹ پاس کر کے دیا۔

لکھنؤ۔ مسٹر جی منیلا سے جو تادمہ خبریں موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کونسل میں سپریمریٹ میں ایک لکھنؤ میں تین سال تک رہا ہے، جو کچھ حال میں ۲۵۔ امریکہ کی قتل ہوئے امریکیوں کے لئے والدین کی یاد کی

نہروں اور صحت کی مشابہتوں کو جنس کیا ہے۔
 قبیلہ مرا کوئے اطلاع دی ہے کہ علیحدگی سے تیز تر ہو گئی ہے۔ لیکن روئے کا اندازہ کے مطابق درجہ

اور یہی ہے جو غلامِ مذکور اذکار کے ایسے سکل شاہ کو موضوعِ شکر کا ایک بہتر اور سیر و الہامی ایک پائش کر موالی
یارِ علی ہے، اشکو کی طہیر ہوئی جسبں اُشہدِ اربعین قتلِ رستخیز ہے :

لندن ۱۹ دسمبر - فرنس کا پریسڈنٹ تھامس گارنر نے ایک سو چھ سو تیس سال کی عمر میں وفات پائی۔

یہ فلسفہ سچے ناب کی عبادی پرشہی کے مرتبہ تک پہنچ گیا۔ فلسفہ م میں پیدا ہوا تھا۔ ابتدا میں پہری دلوں کا کام کرنا تھا۔ پھر اس میں سوداگری کی روکان کو ملی سہولت میں پہلی تہہ لپٹ

فلسفہ کی یا یونین کا منتر مقرب ہوا۔ اسرائیل فکر کر کے غمناک ہو کر فریب میں نہ آنا بھلائے گا یا نہیں۔
 ہو گیا۔ اور اس عہد پر سترہ سو سال تک رہا۔ سترہ سو سال میں جس قدر زجر و جبر اور دواں اور کاکا کا فیہ یہ مجلس علم

اور دوسرے پریس پریڈیز کے ساتھ چہرہ پر کے ناگہانی تعلق پر پریس میں دلچسپی کی گئی۔ یہ اردو
اس کے وقت میں جس نے ان کے معاملات بازو کے لیے لکھے۔ روس گیا۔ ذوالحجہ کی مہینہ نازک

لورنس کیل انڈیائی حالت میں پریسٹ کی اس جاکموت سے تاج پست کل کیلیم - (کیلر) -
 القیاسہ، ادا افغانستان سلطان مسعود کو تاریخ انڈوسی انگریزی رز پریسٹ الشیہ

دیکر صرف، باغیچے شام تک جواب کو لئے بہت دی۔ پالیمیں جن مایہ ناز و زیروں کو، ملے گئے
 جواب سوال کیا، کہ جہاں تک گورنمنٹ کو اطلاع پہنچی ہے، اس سوال کا جواب بھی میں دے کر آ جا

مسقط الفرائس کو کھڑی جہد کو مکہ کا شیعین بنائے گئے دیا ہے یا دینے والا ہے۔ (المعجم
کے پنجے سے ابھی اطلاع نہیں ملی۔ کیونکہ ایک کا حجاز وقت مقرر ہے بلکہ مسقط سے روانہ

ہنگامہ - وکیل

روزنامہ پاکستان

۱۲۹۵

۱۔ اگر کوئی ایسا شخص ہو جسے کوئی اور شخص سے کوئی چیز چھین لی ہو تو اسے اس چیز کو واپس کر دینا چاہیے۔
۲۔ اگر کوئی شخص ایسا ہو جسے کوئی اور شخص سے کوئی چیز چھین لی ہو تو اسے اس چیز کو واپس کر دینا چاہیے۔

ایسا ہی کہ وہ رماڑوں کے معاملہ میں لڑکھن کا کرکے رعایت کیسے بخانا نہ نہیں۔
 ایسا ہی کہ وہ رماڑوں کے معاملہ میں لڑکھن کا کرکے رعایت کیسے بخانا نہ نہیں۔

ایہا۔ لہذا نصف موبان نمبر ۱۰ کے باشندے ۱۲ روپے کی سروس کی جگہ سے ملنے کو

اسی طرح کہ اگر کسی نے جان مال کا جو بہت نقصان ہوا ہے، نقصان میں ہے
 میں باعث جو بہت نقصان پہنچ رہا ہے

ایسا سرسبز گلستان ایران کے شاہی باغ کی فطرت اور کھڑکیوں کے خیمے میں مغرب سے ہے۔
اس باغ کے تمام دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ اور اس کا جید کاٹھ لٹلٹل سے ہے (کلیں)۔

گورنٹ ہند نے انگریزی ہم کے متعلق سوال اور جوابی افسروں کی کارروائی کی اس وقت تک جاری رکھ کر یہ مطالبہ کیا ہے ۔

نیشن - ۱۹ مئی - جین باد عدل یورپ - شرسنٹ جان برٹو کو اسے ملکہ مغربی کی سیچ کے

اور حلقہ لاہ نہیں ہیں۔

۲۰۔ روس سے کہل کھانا بھیجتے۔ سلاوینوں کو کہتے تھے کہ ان ملکوں کے لوگ وہیں ہیں جہاں ہمیں

نذر سے چھین لیا گیا ہے۔ نذر کو ماحول
 ایسا۔ مثالی حالت۔ عادی میں آئی ہوئی خبریں سے معلوم ہوا ہے کہ سببیں بالکل اس کے

تکلیف ادا کیا گیا ہے لیکن اور ملازمین کے درمیان اپنی فوجیں جمع کر رہے ہیں۔ آج جس کو کل بھرتی
مفتوحین اور مجروحین کی تعداد ۶۸ بیان کی گئی ہے۔

کیت نوٹس

۱۵۔ زرداری نے کوڈ خاں کے لیے ایک کیمپ کے واسطے لینگے۔ اقربا ہوں کے

فارم اور نشے اور تمام دیگر خبیات دار دواؤں سے بچنا کہ اس کے بعد وہ ہر تک
سبدرجہ بالا نصرت و درخواست پیل سکتے ہیں۔

سرتا فاروقی جو مندرجہ بالا ستر میں مل سکتے ہیں کوئی افوازا سے لے جائیں گے۔

مقام	تاریخ	مختص	مستند	تاریخ

جہاں	حیاتِ بچیدگی	ہش بیسے	اقلامِ تہ لکھنے
دگر جوں	انہ	مطلوہ	جائیں گے

فنا	نوشہرہ وار	منظور پتہ	جنا	نوشہرہ	نوشہرہ
کا	ملکہ کے لئے رینا	کی	درکار	روپہ	۱۲ روپہ

پیشانی	تاریخ	روز	ماه	سال
--------	-------	-----	-----	-----

(دوستو! انگریزی) لغت کی سی سہولت
کیسٹ ٹاں سپیڈ امر کلکے ڈنگما

پیش کش: مولانا محمد رفیع صاحب، جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند


مجلس شورای اسلامی

شیخ محمد بن عبد الرحمن بن محمد

فیصل ہوگی۔ مصنفین مفید کام اور تعلیمی
مفت حرج کی جانیںگی۔ اعلیٰ وجہ کے

مصابین کا عقل معاوضہ دیا جائیگا
تقریباً نو سو پچاس لاکھ روپے

یہ جبری خط کے ذریعہ بھیجا جائے گا۔



THE VAKIL AMRITSAR

100

Figure 6

پیشانی و صورت را با دستمال مرطوب تمیز کن.

نمبر ۴۷ ابریت ارشاد ۲۱۶ ۲۷ فروری ۱۹۷۹ء یومِ دوشنبہ جلد ۴

بسم الله الرحمن الرحيم

نمبر ۱۵۰ مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۷۱ء سید احمد رضا خان صاحب دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

[illegible][illegible]

ہم سلسلہ انگریزی کونست کی طرف سے سلسلہ میں ایک ایک کو اپنے اپنے کارخانوں اور صنعتوں
میں جلیب جلیب آنا شروع کیا۔ ہر ایک کو اپنے اپنے کارخانوں اور صنعتوں میں جلیب جلیب
رہنا ہے کہ

[illegible][illegible]

خاموش کیا کوئی انتقام نہیں ہستی یہ جہت بالکل ایک ہے مگر وہ دل لیس کی حالت کا اظہار خوب دیکھ لو ایسا
انتقام خاتم کرنا نہیں ہے۔ اور کیا یہ وقت اس کام کے لئے مناسب ہے؟ اس وقت مسطر کا وہ اس
نہاں پر انشعاب لگایا ہے کہ اس قدر اس کو کچھ ملاقات ہو جائے نہ تو کیا ہے۔ مگر اس میں کچھ کا رد الی کوئی
شرع نہیں کی۔ وہ بہت جلد طبع اور اس درویشان میں ایسا اقتدار برپا کر دے کہ وہ درویشوں پر دست کبھی

ماہر پرچہ ہے۔ انگلستان پہلے بدھ بوی کا داراں ہے۔ ہر مذہب کے پیروں کو اپنے آپ کو اللہ کا رستہ اور پتہ ہے۔ انگلستان پہلے بدھ بوی کا داراں ہے۔ ہر مذہب کے پیروں کو اپنے آپ کو اللہ کا رستہ اور پتہ ہے۔

[illegible]

مذہبی سوشلزم نہیں بلکہ دنیا پر مبنی خدائے متعالیٰ کی حمد کی خاطر وہ اس لگائی ہوئی جگہ کو اپنا مذہبی گھر سمجھتا ہے۔ اس کے لئے وہ اپنے مذہبی عقائد کو اپنی زندگی کا مرکز بناتا ہے۔ اس کے لئے وہ اپنے مذہبی عقائد کو اپنی زندگی کا مرکز بناتا ہے۔ اس کے لئے وہ اپنے مذہبی عقائد کو اپنی زندگی کا مرکز بناتا ہے۔

سول کا نام لگا کر چیرے اطلاع دیتے ہے کہ اگر ٹرنسٹرانس لگتا ہے تو سے جنگ ٹرنسٹرانس کے
 اور یہ کہ اس وقت مشینیں دیاں کر رہی ہے لیکن اس کو بہتر سمجھ لینا چاہیے کہ ٹرنسٹرانس میں ہوائی جہاز
 جنگ کا لینا کیا جاتا ہے ممکن ہے کہ ٹرنسٹرانس کے اس خاص قسم کے جانوروں سے زیادہ طریقہ ہوں

رہنمائی ملے گی کہ اگر کوئی شخص اپنی عزت و حرمت کو قائم کرنا چاہے تو اسے اپنی حفاظت کے لئے اسٹریٹجک تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ وہ ٹرین اور ایئر پورٹ کے اطراف فوج کی سرکھت سے بچیں، جو چاہیں تو ایک غیر متزلزل سی بائیے۔ اور اسے بخوبی واضح ہو گا کہ اگر وہ کسی دہشت گرد یا دہشت گردوں کے دیگر مقصد کو پورا کرے گا تو اس کی تمام تر اموال و طلب میں۔ جنرل برائٹ ویلیٹی اور لیبرٹ وینسلی نے کہا کہ ان کے پاس مقامات کی انواع و اقسام کے اموال و طلب ہیں۔ جنرل برائٹ ویلیٹی اور لیبرٹ وینسلی نے کہا کہ ان کے پاس

نہر کا دھارہ نے عالمی سطحوں کے معائنہ کے لئے معاون ہو کر ہے یہ سہ ماہی بات داس کو سن چکی
چاہئے کہ شہر میں پیر میں آگ لگے شہر سے وسیع پیمانے پر لوگوں پر ایسا اثر نہیں ہوا۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

مرکز مشاوره

[illegible][illegible]

مکین میں میرا کوئی بھتیجا نہ تھا اور میرا چچا جس کا دل اس نوجوان میں پڑ گیا تھا وہ مجھ سے
 جیسے گزری یادداشتوں میں لوگوں سے بڑھ کر اسی اخلاقیات میں اسی مکتبہ میں پڑھ کر ہو گیا تھا

[illegible]

ابن عربیؒ کے بیان میں خدا تعالیٰ نے اپنے محبوب کو اپنے لیے ایک خاص مقام کا بندھن بنا دیا ہے جس سے وہ اپنے محبوب سے جدا نہیں ہو سکتا۔ یہی وہ مقام ہے جسے ابن عربیؒ نے "مقام المحراب" کہا ہے۔ یہ مقام محراب کی طرح ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کو اپنے لیے ایک خاص مقام کا بندھن بنا دیا ہے جس سے وہ اپنے محبوب سے جدا نہیں ہو سکتا۔ یہی وہ مقام ہے جسے ابن عربیؒ نے "مقام المحراب" کہا ہے۔

بہی دور و دربیچے آ کر گیا۔ ساگھ ششہ میں نظام عدلیہ اور چھوڑ دوں اور کسے نہ دینے والے اور یہ جو عیشی نظام آزاد اور کسے
مسند بنائے گئے بلکہ اس اور حکام کا کام بے سرت جاری ہے۔

”مسعودیت کا گائے نام ایک نیا ہندو راہنما، زمین و آسمان کہنے دیکھو باری ہو پوری جس کے معنی میں

پیشی غرض سے پڑ جو دیکھے غالب ہیں امید ہو کہ ہندوستان کے عربی حوالہ مسلمان قبیلہ کو کہنے کے اصل اثر پر مبنی ہے۔
نام لگانا دہلی کی دست مازہ اور غنیمت نامہ اور اتحادہ کو کہنے سے وسیع نہیں کر سکیں گے۔ اسی قیمت پر ملک فتح کر لیں گے
ایک پڑ مالا ہے۔

یہی اخبار سلطنت عثمانیہ کو کہنے کے واسطے اور حوالہ ہندوستان پر ایک پڑ مالا لکھ کر بیان کرتے ہیں کہ یہ صورت

علاء دوسل اور علیہ زہریہ الفاظ۔ ردیف اور مستوفیٰ کے علاوہ وائبر بارلے کے چورسے ہمارے
 حمید کے نام سے نام لکھنے میں کان میں ایک ایک سو زیادہ سارہریہ کی ہوگی میں۔ بطور اصل میں
 بنی خاندان میں دوسل و سارہریہ کی گرامر کی ایک سو زیادہ سارہریہ کی ہوگی میں۔ بطور اصل میں
 خاندان میں دوسل و سارہریہ کی گرامر کی ایک سو زیادہ سارہریہ کی ہوگی میں۔ بطور اصل میں

مصر میں عبدالملک کا کثرت و بکثرت فرمایا جاتا تھا کہ وہاں قلیکام نامہ راجہ کو گھونٹا دیا گیا اور اس کی ہڈیاں پھینک دی گئیں۔

مردوں کی تعداد بہت ہی کم تھی جو کل کلکسا نام واسطہ میں بل جومات برس کو زیادہ مگر کچھ لوگ ہیں

Figure 1

سنگ

پس از گل جو فاد دل مساز
پس از گل زمین میل نمواز
سحر دزد میست آن گل نو
صبا بر آفتوا نسق گل بانواز

[illegible][illegible]

راقم سیکرٹری مجلس حمایت اسلام لاہور

رویداد جلسہ

[illegible]

«جناب صدر! کھن میں خاک کا سب لکھن صاحبان کو معلوم ہے کہ کون سا مسئلہ اہل کار پر
مختلف چڑچال احمد نواب محمد راضی خان صاحب بہادر والی ریاست بہاولپور متفقہ کیا گیا ہے اور کج
مہم سب لوگ کھن کے ایک قریبی اور فیاض سرپرست کی حقیقت و ذات پر پڑنا بیخ و بال ظاہر کرنے کے لیے
موجودہ العجب موجودہ نسخے سے عرصہ ماز سے ایک بڑی بہاری اہل ادا و دام کے
کئے در کو دکھائی جو جس کو کھن آغا کا متبعہ جو بی جو اور آئندہ بی بی علی کے تری کی حقیقت و ذات
میں رہنے والوں میں ہم ان کا کھن و مسلمان لکھن کریں کہ ہے اس کے مناسب لکھن ہو تا ہے کہ لکھن
لیں اس وقت خود اسوں کے جانیں»

۱۱) کل تاریخ کے اندر وہی قسم کا آدم جو بعد از نماز پیش منہ سے بیخ فخر الدین صاحب مرقوم کیا
بعد عام زمانہ ان سے کہتا تھا کہ انہوں نے اس قسم کا کیا کیا۔ اور اس کے لئے حضرت آدم علیہ السلام
مذہب و مقرر کو سب سے اچھے باد سے اور اس موقع پر مساکین کو زیناں قسم کی دیں۔ اور انہوں نے کہے کہ

[illegible]

مجلس حمایتِ اسلام کا چوتھا اجلاس

۱۸ فروری ۱۹۹۶ء کو بروز یکشنبہ محلہ سہارا کالج میں منعقد ہوا جلسہ میں شریکین اور اہمیت اور سرگرمی اس موقع ملا کہ
 فیضانِ اسلام کے محفلِ سچوں کے ایسے ہی اسلام کی اصل اور خوبیوں کا اظہار کیا۔ لیکن جو قسم سے یہ محفل پزیرِ شرف
 ملے نہایت سچ کے ساتھ فریاد کہ اسلام کیا ہے؟ اسے نہایت خوشی کا مقام ہے کہ مسلمانوں کی عزیز و اقربا کی
 ہونے کے کہ جن کی ہر وقت بہت ضرورت ہے۔ ایسے خیالات کے اظہار کا کاچوس پیا سہارا اکبر کا اہل مقصد ہے
 اس کے بعد حسبِ حال پورے چار ٹیبل کے چارہ مہول کیا گیا۔ جس کی مجموعی تعداد ایک سو نو رہے تھے۔ تشریف لے کر لوہالی کی پوری
 مجلس کے کل چند کے سبیلانِ احسان و خیر و قسیر رہے۔ جبکہ سچوں کی ہے کیا یہ امر اس مجلس کے چند چوبیسے کا
 کچھ کم ہے نہ توجہ ہے؟
 راقم سچوں کی مجلس میں توجہ اسلام لاہور۔

ایک نظر اور ہر بھی!

انجیل کا تیسرا لہر کے سالانہ جلسہ کے موقع پر ریفرینش روم کا قیام
 جلسہ سے دو ماہ بعد مقرر ہو کر منعقد ہونے کی وجہ سے متعلقہ کونسل کے اراکین نے اس وقت شرفاء کو حیرت
 طاف نکلانہ خلق عام میں نہ ہونے اور کہانے کی ضرورت نہ ہوتی ہے۔ اس کے بعد ایک گزشتہ ماہ
 خوش ہوللی کے ساتھ ایک ریفرینش روم کو لگایا جس پر ہم نے کہنے سے کہ جس پر ہر وقت ہونے
 ہوگی۔ اس کے ساتھ موجودہ کی ضرورت و محبت شائع کی جاسکتی جس کے ملاحظہ سے وہ حاضرین خود مقرر کر سکیں گے۔

[illegible]

تاریخین مع مختصر حواشی

لندن - اور رومی، مسوڈان میں فرانس اور برطانیہ گذشتہ ایک سو ستر سو پندرہ سالوں سے
ایک سال کے جولین کیپا کے جبر القرائن میں از ایلیج، گھومری حدود کے تصفیہ کی کارروائی جاری ہے۔
ایضاً ایک پہل اولیہ نیوں کے درمیان تہڑے سے عمر منکشف جنگ ہوتا رہا جس میں فرج اور
سے غلبہ نیوں سے کارکن چین لیا ہے۔

ایضاً۔ محمد نامہ صلیح ایٹن میں دو امر لکھے۔ پرنسپلٹ میکملٹن نے عبدالصغیر بدھتھو کو درجہ
 بنا دیا۔ گریجس لیفٹ۔ اوائٹ مضبوط مقامہ رہی۔ کرنل کچہ کے دستہ فوج نے جو علیہ
 کے تاب میں پہنایا تھا۔ غلیفہ کو چھل غمر لیا کہ کنارہ پر ایک مضبوط مقام میں مقیم پالیسٹ فوج
 دستہ فوج جس سے کسٹم گسٹ کٹ پٹر کرنے کے بغیر دریائے نیل کی طرف وہیں انگلیت۔
 ایضاً۔ ایک نئی جہوزی فہرست تیار ہوئی ہے کہ انڈیسی اور اسکے ساتھیوں کی لائٹس غبارہ کو پاس
 قتال میں تیار پاس والی گئی ہیں۔

ایضاً - ادنیٰ - افزا - سنا - گنا - کرنا - مسقط کے کسی بندگاہ میں قدم چا پاتا ہے - مگر پیر میں اس افواہ کی تردید کی گئی ہے - لیکن اب جو اس افکار و رد کے خلاف ڈی بیٹ راوی جو کہ نوہن مسقط میں تھماں طور پر کھلی مقامہ کرتے کو گڑ بگٹے کا شیش بننے کی غرض سے کسی بندگاہ میں حصول ادا کرتے کہ کٹاں کرے۔

[illegible]

ایضاً یہ لوگوں کے منہ پر مضبوطی رکھنے کے لیے نورو میاں کہا کہ حکومت میں جبرنی مالیت کا نفاذ نہ کریں گے اور ان کے تحت برفلاف ہے۔

ایضاً سر رنڈی، معاشقہ دہلی، نئی بامین فرانس و انگلستان کی افواہ پیرس میں

کریکٹ کی طرح پھیل رہی ہے کہ فرانس اور برطانیہ کا یہ معاہدہ ہونی لایا ہے جس کی فرانس کی

دلی بے تجارت کر لئے ایک منہج دیا جائیگا۔ اور نیز ہر اقلیت اس بات کو لکھی کے منہج میں ان کی اپنی

نئی مقاصد کی حدود کا نصف سے ملے گا۔

لہذا سچین میں ہمارے ڈبلو ملیسی مشرور لوگ ازبج دارالہما میں مدد دیکھ کے غارت
 ہوتے ہی ویر کے پورے کے بارہ میں ایک نغمہ طبعی کشید کرے گا۔
 دوسری حالی وی کی حفاظت۔ مشرور گشتین نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ یہاں پوری کی حفاظت
 دے رہی ہے اور اس کے تعلق تجار پالیسی میں پیش کی کاٹنگ

ایکھاڑ کوک آن کنڈا اے بقاعام آوان نیل میں ایکہڑے۔ کہ کا نیادی قہیر رکھا۔
 دیکھا۔ سواحل انگریزی بہت اچھی بخش لوفان۔ برٹش خزاں میں سخت طوفان چل رہے ہیں۔
 اور بعض بعض مقامات کے دربار ہے کہ کشت نقصان ہوئے ہیں۔ اور میلان کے چور ہیں۔

کرم و قورمہ کی نسبت حضرت علیؑ کی عمر اور وسیع ملازمتوں والی سیاح میں ایک ممتاز خصوصیت کی افادہ
مشہور ہو رہی تھی جس عہد پر جانے سے اس کا یہ تعین اس سے فری کے حق میں بہت کچھ ضرور نکلتا تھا
اس کا سچے بچے وہیں بالچرک نہ لڑا جہاں عام سے عہدہ ملاؤں کا نااہل دست نیکر ایسی دلیل اس کی
ہوتی کہ اسے ان کو شش کی کہتے جس کو اس کے کچھ پر چیلے کو زیادہ حرف آتا ہے۔ اہل مذکر کہتے ہیں
اس عہدہ ملاؤں کے بعض احوال سے کہ وہ منصب لگا ہائے کئی عہدہ رہندوں کی حق تلفی کر کے ان کے
حق حاصل کر دیتا ہے۔ یہ بیان اگر درست ہو تو اس کا عہدہ ملاؤں کی اسی کڑی نظر پر مبنی ہو
ہوگا کہ جس سے کسی بد بھاری یا عیب ادا نہیں ہوتا ہے۔ آخر الزمرہ میں اسے پوری نام پھینکا
کہ اگر کوئی حال خیر گرام کو بھی کسی عہدہ کا فخر من جاتا رہے جو اسے ذاتی سپرد کے لئے
مقرر اپنی کڑی نظر سے تحقیق کر لے وہ جب حق سے محروم کہتے ہیں اسی حاصل امتیاز
شعرت کہندہ اخبار کو حق نہ دیکھنے کا ہر وہ گناہ جو بہت کندہ اخبار اور عہدہ ملاؤں میں ہے۔
اور اس حق کو ثابت کرنے کے لئے اسے وہ جواب دہ کرنے پڑے جو ان امتیاز حق اور فائدہ کے
مقرر اخبار عام نہاد مول ٹری گراٹ میں عہدہ دار مذکور نے وہ طریقے وکیل کے حالات میں کو کچھ
مذکور میں اسے پہلے ان کا نام میں وہ دوسرا ہوا کہ فادہ ہونے اور ٹکٹ انہا لینے کو ان میں اس کو
نہیں چاہا اور سو سو فی کے لئے راب و نیچا اعلان کرنا پڑا تھا۔

دادی کو رم کی لٹاں کیل کی خاموشی کے بعد چھینٹوٹے پیر پر نہیں غور کر دی ہیں۔
 مجوزہ صند وکالاج بارس کھلے لاپورسکا انوار درپہ جیدہ جولیت۔ اور یہی غالباً اور ہوگا۔
 پچھلے نئے شستر سینٹ اولیٰ میرٹھ اور لاہور میں اسکے قاعدہ اخوان اور طرقت پر کیچہر نے
 کیا کیا سونے کوئی جیدہ نہیں دیا۔ اس کیل کے کھل کے کوٹھڑا مٹرواٹ سو نگارایا گیا ہے۔
 سفار یا مجھہ خال کوڑکے مفرد میں کی گرفتاری کھلے کیا کیا رہی اور پس کی عقلیت
 کو کوٹھڑے سے اغتات تن درجاب کی سرحد کھلے ہیں۔ جہاں وہ اجڑی رہا یا کوہیت خارا ہے
 جہاں پچھلے پیر نظر نہی ہے جہاں گرفتارایا گیا تھا مگر اس وجہ سے لڑنے نہ دیا۔ اور اب کیہ
 حد سے سرحدی عالم میں دیا آیا ہوا ہے۔ اس پر کوہ قتل کر دیا گیا یا گرفتار ہوا گیا۔

مسلطین میں ایک ایک گورنر کو برخلاف ایک حکمران کے لئے کی حد میں اپنا دھڑلہ کرنے کی ڈگری عطا
 کی گئی ہے۔ جیسے غنیمت کرنے کے لئے ظاہر کی جی کہ دعویٰ خود راہی میں راسد کرنی چاہئے ہی
 بھی مہاجر و ملیک کا راستہ ملے ہو۔
 ضلعہ قلعہ آباد کے ایک اور سرکاری ملازم خدام خدراں کو یہ پختہ تائی۔ یہودیہ حجاز اور لم برس

[illegible]

سورہ میں ۱۶ احکام درج۔ اول یثین کے ہر طلبہ جس دو ولیکدہ کا بیگ تھے ہیں۔
دورہ فیض کے بیگ کے دیگر دو رئیس رہیں گالی بانیگی اور اب وہاں خود رئیس رہیں گالی بانیگی
اور آٹھ بھال کہڑی اور ایک کہنی نوسر سیا کی رہی گی اسے کہ فیضیہ کہ کہ کل
ہر پنجہ رہیں رئیس رہیں گالی بانیگی

حکایت معابدہ کا یہی سہوہ، سارے فردی کو کوشش سے پاس ہو گیا۔
 حکماء نے مغربی عالمی جوہر سال صرف عابدین کو کہنے کی وجہ سے کہہ کر کہا، پنجاب گروہٹ از اعلان کو یاد رکھو
 فریدنا ایضاً کی اسلامی کے لئے جہازوں کی سبب نہیں ہو سکا، چنانچہ مراد، کا کہنے کی جگہ پر

ایشیا اور جہاں متحد کا تحلیف کسب کی... دہشت گردی سے نبردوار رہا ہے...

ایضاً ۱۴ فروری ۱۹۸۱ء کو پاکستان میں... ان کی سربراہی میں...

لنڈن ۱۹ فروری - امریکن سینٹ اور کلیپسن... امریکن سینٹ میں...

مردم پر پریشر پڑھ کر... امریکن سینٹ میں...

ایضاً - منجمدی دہشت گردی کا قتل کیا جانا... دہشت گردوں کے...

ایضاً - ۲۰ فروری - پاپوس میں ہنگامہ فساد... دہشت گردوں کے...

ایضاً - ۲۰ فروری - پاپوس میں ہنگامہ فساد... دہشت گردوں کے...

ایضاً - ۲۰ فروری - پاپوس میں ہنگامہ فساد... دہشت گردوں کے...

ایضاً - ۲۰ فروری - پاپوس میں ہنگامہ فساد... دہشت گردوں کے...

فرانسیسی اخبارات سے معلوم ہوتا ہے... دہشت گردی سے نبردوار رہا ہے...

لنڈن ۱۹ فروری - پیرس میں ہنگامہ فساد... دہشت گردوں کے...

ایضاً - ۲۰ فروری - پاپوس میں ہنگامہ فساد... دہشت گردوں کے...

ایضاً - ۲۰ فروری - پاپوس میں ہنگامہ فساد... دہشت گردوں کے...

ایضاً - ۲۰ فروری - پاپوس میں ہنگامہ فساد... دہشت گردوں کے...

ایضاً - ۲۰ فروری - پاپوس میں ہنگامہ فساد... دہشت گردوں کے...

ایضاً - ۲۰ فروری - پاپوس میں ہنگامہ فساد... دہشت گردوں کے...

ایضاً - ۲۰ فروری - پاپوس میں ہنگامہ فساد... دہشت گردوں کے...

روز بازار پر کس امت میں شیخ محمد صفا مختار و شیخ رشید الرحمن تمام سر طبع شائع ہوا



شرح قیمت خجاست
 شرح اجرت اشعارات و مضامین مفید
 تالیف اشعارات کی اجرت بذریعہ خاکستری خط
 مضامین مفید عامہ اور غیر رواجت و ہر کی جامعہ
 اشعار و کلام کی اجرت قلمی یا منشیہ یا کلامی

حسبنا اللہ و نعتمد علیہ
THE VAKIL PARTSAR

ترسیل
 ہر کسی کی ترسیل بذریعہ سفید خط کے نام ہو جائے
 ہر کسی کی ترسیل بذریعہ سفید خط کے نام ہو جائے
 ہر کسی کی ترسیل بذریعہ سفید خط کے نام ہو جائے



۱۹۹۹ ساله یوم دوشنبه

تبریز - جلد ۵ - مطبوعہ ۱۳۰۲ - ۱۳۰۱

[illegible]

نامہ نگار: مذکورہ کہتے ہیں کہ کیا مسائل ہیں کہ امتداد کو مدد دے اس اعلان و منہر کو تقویت پہنچائیے
لے لیں بل کیا کہتے ہیں۔ یا کسی اور شخص سے لیکن ہر فرد اس کے لیے ایک گن بیٹ ایک پہنچ جانے اور دوسرے
آتشباری کرنے سے ہمدردیت کو سرایت پر بہت تقویت ملتی ہے۔ یہ بھی ممکن اور نہ خفیہ نامہ نگاروں کے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کربین میں ایک خوشنما کام ہے۔ اس سبب سے جو مسلمانوں کو روکا کرنا شروع
 معلوم ہو کہ یہ لوگ جو مہم کے خلاف ہیں اور یہ لوگ اپنے بنی کھنڈ ستون لوگ، ان کو دیکھ کر
 پرمشور اور بدین کا ایک بیکہ ہیں۔ یہاں کوئی اور نہ خطہ اور نہ سرحد پر مانتا کہ وہ کیا
 مان کر وہ ملک برطانیہ کے قبضے میں ہوتا کرنا کہ کوئی شیخ یا کچھ کتابچہ اور ان کے ہاتھ سے جانے
 جیسے کہ کوئی جانتے ہیں۔ زمیندار ہیں۔ پارسی ہیں۔ لیکن وہ ان کے لیے آدمی جانتے ہیں۔
 لیکن جنوبی، فرنگی کو یہ لوگ پاسداری کا کام نہیں جہاں انہیں تکرار ہو بہت لوگ گواہ ہیں
 علاوہ غلاموں کے اور میرے قیاس میں تو سب کا حال غلام یا میں کہیں جبر و غبار ہے
 اور نہ جانتے ہیں۔

تھکے نہیں۔ قوم کی خدمت میں کوئی ناخوار اخبار ہرگز نہ تھکے۔ ۱۱۰۔ علاوہ دیگر خدمات کے ہر روز اخبار پڑھیں۔ ہے کہ اگر قوم کو اخبار پڑھنے کی توجیہ سے واقف کرنا ہے۔ کہ یہ کہ متواضع و غلط سے غافل سے غافل اور اخبارات کی خدمت میں نہ ہر روز اخبار پڑھیں۔ کہ یہ سچ اخبار پڑھیں۔ کا دوسری رشتہ دار معلوم ہے۔

جلال وطنان کو مفرودہ - اگر پائیں جس تہ بہت سود ہے کمائو ہیں تو وہ ایک بیکار کے ہون اور چشم بد دور - وطن میں آپ کے عیوب مشتہ اور ہیں - لیکن آپ کے پیار سے جاہل اور بدبین ہیں - آپ انکو روئے پہنچے جانتے ہیں لیکن ڈر کے واسطے سے بدبین - انکو روئے - کو کوئی نہ کہہ سکتا ہوگا اور روئے نہ ہوگا - کمالیہ - ہر کوئی معتبر انسان کے زید کو روئے کیونچہ مرثیہ ایک تولا لائے - دھام - +

[illegible]

ہم حکام میں اور محکوم جب بگڑیگ ساز و تاجر کی حیثیت میں نہ آیا میں نے سب قومیں ہٹا کر تھپے ہم ہر ملن ہے ہم ان کے حکام تھے پھر ہم کو طرف اہل کے یعنی دوسرا نامی ہر کر مانی ہوئے دیار اور ڈیٹرنے لکیز کو نقل کیا۔ اور اب بھی یہ وہ مل کی ہر ملی ہے بعض بگڑیگ ہندوستانیوں کے اہستہ میں۔ اور آئندہ مل اور آئندہ یاد رہے کہ پس سے سب دوسرے ماحولنگانہ کھت سے باز اور بگڑ کر دے والسلام۔

نیپالی ہندو - عرصہ پہلے جب سبھری کو کشال کے ایک لاکھ ہندوستان میں چرپاٹا گیا کہ چلے
آئی تھی کہ ہے کرن۔ اور کہ فانیہ اور حالت اور روز زیادہ تباہ ہو جاوے گی تو زمین میں زمین
کر گرنان چو بھالی پوری جہاں میں کوئی نہ کوئی نہ فانیہ اور تھوڑے سا کہ کہ نہ گنا دار پادریوں کا
ساکھس سے زیادہ مفید ہو جائے۔ اس مکان کے تالیفندہ اس شہر کے لاکھ گن میں بہت سے ستم

Chamberlain's Colic, Cholera.

and Chiastrea Remedy.

لینس کالراڈائیر ہیرامیڈی - چیرمین صاحب کی توجہ بھیدہ اور پیش کی ادائی
 بہت عجیب دلی اپنی تم کی ہے۔ جو تمام دنیا میں ہمارا اور پکڑ گیا
 ہے۔ تمام ہر کے اور فکر کی ہے تو بھیدہ پیش - عزیز ادائی وزیر پکڑا بھیدہ -
 ان کی ہر تم کی ہیرامیڈی کے حصول سے دہر دلی تیرن -

یہ دو شیخ غیر فرالدین مودودی اور ابیات انگریزی امتحان کرو۔

[illegible]

مرض جربہ نیندانا۔ (۱۸۴۳)
الشہر کی مکہ جیب الحق رسولی و سرانہ مقام باغیت ضلع میرٹھ سادات

مشاہیر اسلام کی سوانح عمری

فرمانگوئی اور کربا کی بنیاد پر ان کے عبادتیں ظاہری و باطنی۔ المعروف فرماؤں کی کئی کاحال اہل کوفہ میں اعلیٰ درجہ فاضل اور نوافت و فنون اور عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

مشاہیر اسلام کی سوانح عمری

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

فرمانگوئی سے بڑا تھا۔ عربین عام کہتے تھے کہ وہ عربی کے بزرگ عالم تھے۔

طاعونی خدمات کے متعلق گورنٹ کی قدر دانی

طاعونی خدمات کے متعلق گورنٹ کی قدر دانی

۱۳۳۳

وہاں پر ایک عید مبارک ہو۔

انکشافی فنون کے مطابق حکمرانوں نے عربی زبان پر بیرونی زبانوں سے متاثر ہو کر تعلیم کے لیے انگریزی اور صنعت و حرفت کی تعلیم کے لیے فرانسیسی زبانوں کو اختیار کیا۔

کردی بن مجوس الملح و کاشانی - در مکه مکرمه

سید شریف بیگز یک پیام دارد از شیخ حاج کاظم ربیع مدظلہ العالی کہ است بقیہ

مطہر روز بازار امرتسر میں ہستی قاضی شیخ غلام محمد نیکو و سپرنٹنڈنٹ ڈپٹی ایف سی اے سید علی شاہ ہوا

مراسلات

تمام مراسلات پر بحث فرماؤ ڈیڑھ گھنٹہ کی بات کچھ ہی کی گئی تھی ایک صاحب کو دلائل تہذیب اور شناخت کے ساتھ سامنے لایا گیا اختیار ہے کہ جہان کا ہر گوشہ میں نظر رکھنا لازم ہے۔ ہر ایک مراسلہ سے ڈیڑھ گھنٹہ کی بات ہو کر رہی نہیں ہے۔ ہر ایک مراسلہ نویس کے نام سے ڈیڑھ گھنٹہ کا اضافہ ہو کر رہی ہے لیکن تمام ہر دن اجازت شائع نہ کیا جاوے گا۔

علم ہیئت

علم ہیئت کا آغاز بھی مثل دوسرے علم کے کلمات سے ہوا ہے۔ گوشتہ زمانہ میں جب کہ شائستگی عام طور سے پھیلی ہوئی تھی، تمام لوگ ہر ایک واقعہ کا انحصار اپنی ضابطہ سازی کی وجہ سے کسی بے بنیاد واقعہ پر رکھتے تھے۔ چون کہ وہ سب میں فرق ہوئی گئی بے بنیاد پائین اصل واقعات سے قطع ہوئی گئیں جس سے کہ مختلف سائنس کی بنیادیں پڑ گئیں۔ اب بھی جن قوموں میں شائستگی نہیں ہوئی ان قوموں کو جتنا جن جتنا پڑاؤں کے سمرانی مہمل کاموں سے بھی ملتا ہے۔ مثلاً بعض لوگ شکار کو ہاتھ دیتے وقت چاقو کا نام نہیں لیتے کہ اس سے شکار نہیں ملتا۔ اکثر لوگ ان ٹیکس ہوتا ہے جس کی وجہ چاقو کا نام لینا نہیں ہوتی بلکہ اپنے فن میں ابھی طرح سے ماہر ہونا ہوتا ہے۔ اکثر لوگ خاص دن سفر کے لئے خوش سمجھتے ہیں اور بعض دن طلاق شروع کرانے کے لئے نامزدوں سے شادیوں کے لئے بھی سال میں توڑے سے ہی دن نیک حال سمجھ جاتے ہیں۔ غرض کہ ان اہام کا کوئی اندازہ نہیں کر سکتا جس قدر علم کی گہرائی اسی قدر ان کو زیادتی۔

زمانہ و راز سے کیا بیان لے کر خیال دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ کچھ لوگ اب بھی دل سے یقین کرتے ہیں اور بہت سے لوگ سادہ لوح ریٹوں کو دھوکا دینے کی نیت سے کہتے ہیں کہ جہت بائیں کو چاندی بنا دیں بائیں کو سونے میں تبدیل کر دیں۔ اس کیسے اگر ہی سے علم کیسٹری کی تباہی ہے جس نے کہ صاف ظاہر کر دیا کہ جس طرح قوت انسانی سے یہ باہر ہے کہ دنیا کے ایک ذرہ کو غائب کر دے اسی طرح یہ بھی ممکن ہے کہ ایک خاص دعوت کے ذرہ کو دوسری دعوت میں تبدیل کرے۔

علم کی بنیاد بھی اسی طرح قائم ہوئی ہے۔ یلانیوں کے عروج سے پہلے تو مشاعر کی کتاب آئینہ کے چمکے باب کو کچھ کے نیچے رکھتے تھے چھب ہند کی طرح سے ہمارا رہتا تھا۔ چنانچہ ان کے یہاں بہت سی بیماریوں کا علاج جالو کا علاج تھا

جس کا نام آئینہ زمانہ میں تو بڑھ گیا۔

آپس میں ۹ خانے ہوتے تھے اور ہر ایک خانہ میں ایک سے بیکر ایک ہند سے اس ترتیب سے لکھے جاتے تھے کہ عددوں کو ایک سیدھ میں شائع کے لئے قابل شائع کی جال سے جوڑیں تو ہر ایک طرح سے ۱۵۰ حاصل ہوئے

۴	۵	۶
۱	۵	۱
۳	۳	۵

اسی طرح زیادہ اندیشہ ناک بیماریوں کے لئے ۱۱ اور ۲۵ خانوں کے بچے استعمال کئے جاتے تھے جن کو بین بھور شق کے چھوٹے دیتا ہوں۔

اس قسم کے توہینوں سے لوگ اپنی خوش اعتقاد کی وجہ سے اسی طرز پر اچھے ہو جاتا کرتے تھے جیسے کہ ایک دہقان بجائے دو ایوں کے حکم کے ایک فخر کو بطور تمغہ کے پانی میں گھول کر پینے سے اچھا ہو گیا۔

قدیم میں جس قدر توہمات پھیلے شائد کسی علم میں بھی اوس کی نظیر نہیں ہوگی۔ ان بے بنیاد خیالوں کے دور کرنے اور سچے واقعات بتلانے کے لئے دنیا کو بتنے بہت سے پیغمبروں اور مشیخوں کی ضرورت پڑی ہے۔ علم ہیئت ہی ابتدائی زمانہ میں اسی قسم کے توہمات سے فنی خا۔ دن رات کی وجہ قریب دہزار برس قبل مسیح علیہ السلام کے تائیدی اور روشنی کے خداؤں کی باہمی لڑائی بتلائی جاتی تھی۔ یہ دونوں دیتا اپنے اپنے رتھوں میں سوار ہو کر مار بڑھتے رہتے تھے جس وقت کہ روشنی کا خدا غالب ہو جاتا تھا تو دنیا میں دن نکل آتا تھا اور دوسری صورت میں رات۔ چنانچہ وہ دین یہ نعرے جو کہ تاہن لاکیر کی کتاب آغا از علم ہیئت سے لے گئے ہیں۔ کیا سورج پھر نکلیگا۔ کیا روشنی پھر سہا ہوگی۔ کیا تائیدی کا دور مار روشنی کے دیوتا سے مغلوب ہو جائیگا۔ یہ صاف ظاہر کرنے میں کہ لوگوں کو رات کے بعد دن کے نکلنے کا پورا یقین نہیں ہوتا تھا۔

تو کائنات کے ابتدائی زمانہ میں یہ خیال کسی قدر زیادہ اچھی صورت میں بیان کیا گیا تھا سادوں کے نزدیک خدا ایک سورج روز کو لٹکے بھیجتا ہے جو کہ شام کو سندر میں ڈوب جاتا ہے۔ علم ہیئت کا تہجد اوس شخص کو کہنا چاہئے جس نے سب سے پہلے یہ بیان کیا کہ وہ سورج جو کہ ہم دیکھتے ہیں یہ وہی سورج ہے جو کہ کل نکلا تھا آئندہ بھی یہی دکھلائی دینگے کیونکہ سورج زمانہ میں جب کہ یہ خیال کیا جاتا تھا کہ اڑنے کے پہلے طرف آسمان اور زمین میں جاتے ہیں اور جب کہ زمین یا آسمان کے گول ہونے کا خیال نہ تھا بھی ناممکن تھا تو رات بھر میں مغرب سے مشرق کو سورج کا واپس چلانا ایک بڑا مسئلہ تھا۔

علم ہیئت کے ہر ایک واقعہ کی نسبت نئے نئے اہام و خیال میں پھیلے ہیں جو آجکل ہمارے لئے دلچسپی سے غالی نہیں ہیں۔ وید ہتھاروں کی دبا کی پشین گوئی یازمین کے ٹھکانے کے دہم کو اگر ایک جگہ جیج رکھا جاوے تو ایک جگہ کتاب بن جائیگی۔ میں اس موقع پر ان اہام کی نسبت بحث کرنا نہیں چاہتا کیونکہ آئینہ

موت پر جمکوا اس پر تھیں کے ساتھ گفتگو کرینا موقع ملے گا۔ دوسرا وہ علم نجوم کے متعلق ہے جس سے کہ لوگ ستاروں کی جگہوں کو دیکھ کر آدمیوں کی خوش نصیبی اور بد نصیبی کی پیشین گوئی کرتے ہیں۔ اس قسم کی پیشین گوئی سے زیادہ کوئی نفع کوئی بے بنیاد بات نہیں ہو سکتا بہت سے جہاز اور حوسے اور سمندر میں پھرتے ہیں اور اگر یہ ممکن ہے کہ جس وقت جہاز و کشتی یا باب المندب پر پہنچے گا تو وہ پہلے کہ جو بحر چین کے خاص حصہ میں ہے رہ جائیگی اور بحر کسبیک کی ایک چھل پیاری سے اچھی رہ جائیگی تو میں یہ بھی مان لوں گا کہ جہاز ششتری برج عقرب میں ہوگا تو تیز رفتاری سے نال ہوگی اور بحر کے ڈوبنے کے بعد ہوں گے۔ اسی طرح اکثر غریبی موسم کی شدت، غلہ کی اربانی اور گرائی کی نسبت پیشین گوئی کرتے ہیں جن کی وقت صبح کے طوفان سے پہلے کی پیشین گوئی سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اگر پیشین گوئی غلط ہوئی تو کوئی شخص دامن پکڑنے کے لئے نہیں آئیگا اور اگر ٹھیک ہوئی تو یہ خوف اور شکرت کرنے کے لئے بل جائیں گے۔

علم نجوم کو علم جیسے الفاظ سے تعبیر کرنے سے غلط علم کی تحقیر ہوتی ہے۔ نجوم کوئی سائنس ہے اور نہ ہی وہ واقعات کا مجموعہ۔ علم ہیت البتہ ایک سائنس ہے جس کا انحصار بالکل ریاضی پر ہے۔ اگر ہم پیشین گوئی کریں کہ فلان تاریخ کو فلان وقت فلان تارہ فلان جگہ ہوگا تو یہ پیشین گوئی ٹھیک ہوگی اور اس کا انحصار ریاضی کے اصولوں پر ہوگا اور اگر اس کے ساتھ یہ بھی کہیں کہ تارہ کے فلان جگہ ہونے سے اتنا دن میں ہیضہ پھیلے گا تو یہ نجوم کی بے بنیاد پیشین گوئی ہوگی۔

چند ہفتے ہونے کے بعد شخص میرے پاس آئے جنہوں نے کہا کہ ہم اقلیدس اور علم ہیت کے ذریعہ سے آپ کے دل کی بات کو بتلا سکے ہیں۔ مجھ کو خیال گذرا کہ شاندار پیشین گوئیوں پر بحث اقلیدس نے اون مقالوں میں کی ہوگی جنکی نسبت عام طور سے غلط خیال پھیلا ہوا ہے کہ وہ گم ہو گئے ہیں۔ اس لاکھ اون کی تسلیم صرف اس وجہ سے نہیں ہوتی کہ ہم اون باتوں کا ثبوت بجائے علم ہندسہ کے علم حساب اور علم جبر مقابلہ سے آسانی سے دے سکتے ہیں میں نے ایک بات اپنے دل میں منہ من کر لی اور اونہوں نے چند جملہ معنی آکر یہ کہنے کے بعد میں جواب کا غر پر لکھے۔ بہت اصرار اونہوں نے اس پر کیا کہ میں پہلے اپنی بات کو ظاہر کر دوں جب وہ مناسب جواب دے دیا۔ لیکن اون کے خیوں جواب دیکھنے پر مجھ کو معلوم ہوا کہ میرے امکان سے باہر تھا کہ میں کوئی سوال ایسا سوچوں جس کا جواب اون میں نہ آجائے۔ مجھے ابوقت وہ تیوں باتیں یاد نہیں ہیں مگر اون کا مطلب یہ تھا۔ ”سوال ہے واسطے اپنے پاس اور شخص یا شے کی نسبت کچھ پوچھا جاتے ہو یا کچھ اپنے دل میں لے لیا ہو اسے حضرات! میں آپ سے دریافت کرنا ہوں کہ آپ کوئی بات سچ کہتے ہیں جس کا جواب ان میں نہ آجائے؟“

اس واقعہ سے مجھ کو کچھ عجیب نہیں ہوا تھا کیونکہ وہ لوگ جو دعویٰ کا اعلیٰ علم رکھتے ہیں اور نہ پورا دین سائنس اور فلسفہ کے واقف، ان باتوں میں مبتلا ہوں تو کچھ حیرت انگیز بات نہیں ہے مگر مجھ کو سخت تعجب تھا اس کے ایک انبار کے ایک آرٹیکل کے دیکھنے سے ہوا تھا جس کے میں جب سے آپ کے سامنے پڑھا ہوں اور جس سے معلوم ہوا ہے کہ ہمارے شائستہ آدمی بھی تک ان توہمات سے بری نہیں ہوئے ہیں۔

پھر اس مسئلہ ۴۰۰ میں شب ۱۲ بجکر ۱۵ منٹ پر طالع توسیع ہو کر آج تب عالم تاب برج حمل میں ہوا اور نور و زکریا افروز کی عید منائی گئی۔ ہندوستان عالم والا (شاہد مطلب و شتون سے ہوگا) کتبہ میں ۱۵۰۰ سال کا پتھر (یونانیوں اور ہندوؤں کے رتھ میں جانے کے بعد صرف گدھا داری کے لئے رو گیا ہے) سیدھے ہاتھ میں لے کر ہان کا (نہایت مقدس چیز) ہاتھ میں ہے، مار گئے ہیں (شاہد اس سال بیت سی شادیاں ہوں گی) خاک آلود کاسہ میں دو دو چری رہا تھا۔

نجوم کے قاعدہ سے اس سال اور شہادت فتح کی ہے جس کی تاثیرات حسب ذیل ہیں:- (علم ہیت کی علی مجلس کے علماء کے غور و فکر کے لئے قی تحقیقات)

تو بہت چلے گی۔ (دعویٰ علی گڑھ میں تو بہت زور سے آندھی آئی تھی، مختلف مقامات میں آتش زدگی سے نقصان پہنچے۔ توشیوں کو سخت نقصان پہنچا۔ بارش بہ نسبت سال گذشتہ کم ہوگی ۱۶ روز سے تو برابر بارش ہو رہی ہے) اوائل سال میں غلہ اربان ہوگا اور آخر میں گران ہو جائیگا۔ وغیرہ وغیرہ جو لوگ علم نجوم مانتے ہیں وہ اسکے سچے ہونے کے ثبوت میں جو تیشوں سے شوج اور چاند گرہن کی پیشین گوئیوں کو پیش کرتے ہیں۔ ہم جو تیشوں کے علوم اسی قدر مانتے ہیں جہاں تک کہ وہ تاروں یا چاند کی حرکت کو بتلاتے ہیں کہ وہ یہ بتلاتا علم ہیت کا کام ہے مگر جس دلت وہ اس دائرے سے است کرنا دیکھنا شروع کرتے ہیں وہ اصل سائنس سے دور چلے جاتے ہیں۔ میرا مطلب اس کے فارمولوں کا مضحکہ اڑانا نہیں ہے مگر یہ میں نہایت زور سے کہوں گا کہ کوئی جو نہیں ہے کہ ہم اون کو مانتے ہیں اور نہ واقعات اون کی سچائی ظاہر کرتے ہیں۔ البتہ گہنوں کی پیشین گوئی خواہ جو تیشوں کا، کتاب میں سچائی جائے یا رحمت اللہ علیک جیسی ہوتی خیر کی کھول کر نکالی جائے، یقیناً ٹھیک ہوگی۔ یہ پیشین گوئی ہمیشہ وقت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے اور صرف وہی لوگ جگہ خدائے خالص راغ دیا ہے جسکی وجہ سے وہ ایک سے لیکر ۲۹ ہزار تک گن سکتے ہیں وہ شوج اور چاند گرہن کی پیشین گوئی بھی کر سکتے ہیں۔ ۱۵ برس اور ۱۱ دن کے عرصہ میں جھڈے ہوئے پھل اقل نہایت احتیاط سے اون کو کھ لینا چاہئے، اون کے بعد گرہن اسی طرح

میں نے اس واقعہ سے کچھ عجیب نہیں ہوا تھا کیونکہ وہ لوگ جو دعویٰ کا اعلیٰ علم رکھتے ہیں اور نہ پورا دین سائنس اور فلسفہ کے واقف، ان باتوں میں مبتلا ہوں تو کچھ حیرت انگیز بات نہیں ہے مگر مجھ کو سخت تعجب تھا اس کے ایک انبار کے ایک آرٹیکل کے دیکھنے سے ہوا تھا جس کے میں جب سے آپ کے سامنے پڑھا ہوں اور جس سے معلوم ہوا ہے کہ ہمارے شائستہ آدمی بھی تک ان توہمات سے بری نہیں ہوئے ہیں۔ پھر اس مسئلہ ۴۰۰ میں شب ۱۲ بجکر ۱۵ منٹ پر طالع توسیع ہو کر آج تب عالم تاب برج حمل میں ہوا اور نور و زکریا افروز کی عید منائی گئی۔ ہندوستان عالم والا (شاہد مطلب و شتون سے ہوگا) کتبہ میں ۱۵۰۰ سال کا پتھر (یونانیوں اور ہندوؤں کے رتھ میں جانے کے بعد صرف گدھا داری کے لئے رو گیا ہے) سیدھے ہاتھ میں لے کر ہان کا (نہایت مقدس چیز) ہاتھ میں ہے، مار گئے ہیں (شاہد اس سال بیت سی شادیاں ہوں گی) خاک آلود کاسہ میں دو دو چری رہا تھا۔ نجوم کے قاعدہ سے اس سال اور شہادت فتح کی ہے جس کی تاثیرات حسب ذیل ہیں:- (علم ہیت کی علی مجلس کے علماء کے غور و فکر کے لئے قی تحقیقات) تو بہت چلے گی۔ (دعویٰ علی گڑھ میں تو بہت زور سے آندھی آئی تھی، مختلف مقامات میں آتش زدگی سے نقصان پہنچے۔ توشیوں کو سخت نقصان پہنچا۔ بارش بہ نسبت سال گذشتہ کم ہوگی ۱۶ روز سے تو برابر بارش ہو رہی ہے) اوائل سال میں غلہ اربان ہوگا اور آخر میں گران ہو جائیگا۔ وغیرہ وغیرہ جو لوگ علم نجوم مانتے ہیں وہ اسکے سچے ہونے کے ثبوت میں جو تیشوں سے شوج اور چاند گرہن کی پیشین گوئیوں کو پیش کرتے ہیں۔ ہم جو تیشوں کے علوم اسی قدر مانتے ہیں جہاں تک کہ وہ تاروں یا چاند کی حرکت کو بتلاتے ہیں کہ وہ یہ بتلاتا علم ہیت کا کام ہے مگر جس دلت وہ اس دائرے سے است کرنا دیکھنا شروع کرتے ہیں وہ اصل سائنس سے دور چلے جاتے ہیں۔ میرا مطلب اس کے فارمولوں کا مضحکہ اڑانا نہیں ہے مگر یہ میں نہایت زور سے کہوں گا کہ کوئی جو نہیں ہے کہ ہم اون کو مانتے ہیں اور نہ واقعات اون کی سچائی ظاہر کرتے ہیں۔ البتہ گہنوں کی پیشین گوئی خواہ جو تیشوں کا، کتاب میں سچائی جائے یا رحمت اللہ علیک جیسی ہوتی خیر کی کھول کر نکالی جائے، یقیناً ٹھیک ہوگی۔ یہ پیشین گوئی ہمیشہ وقت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے اور صرف وہی لوگ جگہ خدائے خالص راغ دیا ہے جسکی وجہ سے وہ ایک سے لیکر ۲۹ ہزار تک گن سکتے ہیں وہ شوج اور چاند گرہن کی پیشین گوئی بھی کر سکتے ہیں۔ ۱۵ برس اور ۱۱ دن کے عرصہ میں جھڈے ہوئے پھل اقل نہایت احتیاط سے اون کو کھ لینا چاہئے، اون کے بعد گرہن اسی طرح

رسالہ علمائے سلف پر ایک سرسری نظر

وہی چیز اعلیٰ درجہ کی شہر کی جاسکتی ہے جس کی عمر گین استاد زمانہ سے
نہیں نہ آئے۔ ہمارے خیال میں دنیا کی کوئی چیز اس جگہ سے مستثنیٰ نہیں۔ خاص کر
کسی کتاب کو تو ہم اسی حالت میں اچھا کہیں گے جب کہ استاد یا ماسے اس کی
وہمسی اور غولی بن کی نہ پیدا ہو۔ سلف سے اب تک بے شمار کتابیں اور رسالے
تصنیف و تالیف ہوئے ہیں۔ اولیٰ جن سے لاکھوں مصنفین نے اپنی تصنیفات کو شہرہ
و مقبول خلافت بنانے میں کوئی وقت نہ صرف اور جان لگا دی کہ ان کا شمار کمال ہو سکتا
اسے بسا اڑد کہ خاک شدہ اس وقت ان کتابوں کو پڑھا جاتا تو اس کا اثر اکثریت کے
نام سے بھی کوئی نہ واقف نہیں۔ اس ثابت ہو کہ زندگی و دہم صرف وہ نہیں کتابوں کے
نصیب ہوتی ہے جو مفید اور دلچسپ موضوع پر غور و فکر کرتے ہیں اور ہر زمانہ میں کارآمد
ہوں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ رسالہ علمائے سلف بھی اس آخر ان کتابوں کی فہرست
میں شامل ہونے کے قابل ہے۔ دوسری برس کے قریب۔ مائتہ اڑد کہ اس رسالہ کو
ہمارے قابل اور محترم دوست مولوی محمد حبیب الرحمن خان صاحب رئیس بھکین پور
نے نذرۃ اعلیٰ کے چوتھے سالہ جلسہ میں بھام میرٹھ پیش کیا تھا۔ ہماری قسمتی سے
ہیں اس رسالہ کو بدیر دیکھنے کا موقع ملا۔ لیکن جب دیکھا تو ہماری رائے اس کی نسبت
وہ قائم ہوئی جو اوپر لکھی گئی اور یہی وجہ ہے کہ ہم اس قدر حیرت نہ گزرنے کے بعد بھی
اس پر ایک سرسری نظر ڈالنا فراموشی سمجھتے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ ایسی کتاب کی طرف
پبلک کو کسی وقت بھی متوجہ کرنا خالی از منتفع نہ ہوگا۔ افسوس کہ ہماری محدود ذاتی بات
اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ ہم محققانہ طور پر اس بے بہا کتاب پر رپورٹ کر سکیں
ہاں یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتے کہ مولوی محمد حبیب الرحمن خان صاحب نے
اس تالیف سے قوم پر ایسا احسان کیا ہے جس کو نہ صرف ہم لوگ بلکہ ہماری آئندہ
نسلیں بھی شکرگزاری کے ساتھ یاد رکھیں گی۔ یہ تو غیر ممکن ہے کہ ہم اس تمام جانکاری
اور غور و فکری کی داد دیکھیں جو اس بار غزنی نے عربی تاجیخون اور تذکران کے
مداصلے پر نے میں برداشت کی ہے۔ سچ تو یہ کہ اگر وہ گنداست تاریخ و جغرافیہ اور وہ
رسالہ مذکور کے جس جس پہلو پر نظر ڈالی جاتی ہے تو بے اختیار زبان سے یہ شعر
کل جاتا ہے کہ زرقا بہ قدم ہر کجا کہ می بخورم چاکر شدہ دامن دل میکشد کہ جانہماست
خوبی عبارت، سلاست زبان اور بے ساختگی اور کسی تعریف کی محتاج نہیں لیکن
سب سے زیادہ دلآویزی اور دلچسپی اور معنی خیز اشعار سے پیدا کی گئی جو جو محل
مناسب پر اس رسالہ میں نقل کئے گئے ہیں اور اس سے ہمارے لائق دوست کی
رنگین طبیعت اور صمیم مذاق شکرگاہ گنگنا ہے۔ اصلی موضوع یعنی علماء سلف کی حالات
تو اس عمر کی اور خوش ترتیبی سے صحیح کئے گئے ہیں کہ ایدہ شاید۔ علماء کی زندگی کا کوئی
پہلو یا سبب جس پر محققانہ نظر نہ ڈالی گئی ہو اور فی الواقع اس زمانہ میں جبکہ ہماری

بر قسمتی سے ہمارے موجودہ علماء (باستثناء معدودے چند) اپنے سلف صلح کر
اس قدر نا آشنا ہیں کہ یہ رسالہ ایک زندہ تصویر اور نگرینوں کی ہے جو دنیا کے
اسلام کے روشن ستارہ تھے اور اس ذریعہ سے ہمارے موجودہ علماء نہ صرف
اپنے پیشرو جانیوں سے روحانی معائنہ کر سکتے ہیں بلکہ اگر وہ پڑھیں تو ان کے
مبارک نقش قدم پر چل کر پھر وہی غفلت اور وقار حاصل کر لیں جو خاص علماء کا
حصہ ہے۔ علاوہ بریں یہ رسالہ عائدہ سلب کے واسطے فائدہ کار آمد نہیں ہے بلکہ
انگریزی خوان اصحاب کے واسطے تو اس کا مطالعہ خالی از منتفع نہیں۔ تحصیل
طریق جو جان گزارد و شویان پیش آتی ہیں ان کے مقابلہ کرنے کے واسطے
اس رسالہ سے زیادہ قوی یا اور عمدہ مددگار نہ ہو سکتا۔ فقط

راستم حبیب اللہ خان

صدر تحصیل سید پٹھ

محمد ن کا راج علی گڑھ

مسلمانوں میں ایک مسند تقلید کا کچھ عرصہ تک زیر بحث رہا۔ خیال کیا جاتا ہے
کہ یہ ایک جدید بحث مسلمانوں نے اس صدی میں پیدا کی ہے، لیکن کتب تاریخ
کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ تقلید کا اثر فقط نہ صرف مسلمانوں میں بلکہ ہر قوم
و ملت میں قدیم الا یام سے پایا جاتا ہے۔ مسلمانوں میں موافق اور مخالفین ہوئی
ہیں جن میں تقلید کو قوت رہی۔ مسلمانوں میں تو متعدد گروہ اہل تشیع اہل تشیع
ہیں۔ اہل تشیع میں ابتداء ہی اس طرح یہ بحث طے ہوئی کہ کسی صدی تک مخالف
تقلید کوئی پیدا نہیں ہوا۔ اس اخیر زمانہ میں پھر یہ بحث چھڑی لیکن اس وقت کسی
نقص علم کی تہذیب کی وجہ سے گروہ علماء میں فساد پیدا ہو گیا کیونکہ فساد اور ضرورت
اور نقصان اور عدم ضرورت کے بیان سے دونوں طریق عاجز تھے۔ اہل تشیع میں
مذہب تقلید پسندی لازمی اور ضروری چیز ہے کہ اگر ان کے خلاف کوئی خیال ظاہر
کرتے تو فوراً وہ شخص دائرہ مصلحت سے باہر سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے ان کی تمام روایات
و احادیث قریب قریب حضرات ائمہ علیہم السلام سے منقول ہیں اور وہ انہیں کے
مقلد ہیں۔ پس ظاہر ہے کہ اس تقلید میں گنجائش بحث باقی نہیں رہی۔ اہل ہندو میں
قدیم زمانہ کے ذی علم، دانا اور حکیم بہمنوں نے جو اصول مذہب اور زیر معاشرت کے
قائم کر دیے ہیں، یہ لوگ آج تک بلا تغیر و تبدل اسی کے پیرو یا مقلد ہیں اور اس
زمانہ کے برہمن لوگ ان کا بہت بڑا حصہ بالکل جاہل اور اس امر سے بالکل ناواقف
ہے کہ وہ اصول کن ضرورتوں اور کن مصلحتوں سے قائم کئے گئے تھے، تاہم انہیں
اصول کے مقلد ہیں۔ جیسا کہ تو تقلید کے ایسے پردوں میں نہان ہیں کہ ان کو یہ بھی
خبر نہیں کہ ان کے بعض مسائل فطرتاً قابل تسلیم ہیں۔ مذہب دنیا کے روشن خیال
فلاسف میں بھی اسی تقلید کی بدولت آج آسمان کے تار سے بن رہے ہیں۔ ان میں

مشاہدات سے اصول قدیم اور اصول جدید کا موازنہ اور مقابلہ کرنے سے آئندہ موقع ہوگا لیکن سر دست فوری نتائج جو ان خیالات سے پیدا ہوئے دکھائے جاتے ہیں۔

قتید صاحب سے ایک ذلت دراز ملک مخالفت اور شورش کے بعد قوم بین سکون پیدا ہو چکا تھا۔ بعد وصل سید صاحب مرحوم قوم اس حالت میں تھی کہ متوسط الحال مسلمان ہر شہر اور قریہ میں کالج کی خیر خواہی میں سرگرم تھے اور ان کے دونوں میں سرسید کی عزت اور بخت تھی۔ غرض کالج کے متعلق تو بیچارے کچھ کہہ نہیں سکتے تھے لیکن سرسید کی بخت سے خالی نہ تھے۔ اگر وہ کی غفلت نے تو تباہی میں ڈال لی رکھا ہے۔ ادن کو نازک دماغیوں دینیوں سے کہان فرصت جو ان معاملات پر غور کریں اور کوئی اثر موافق یا مخالف پیدا کر سکیں تاہم کل کالج کے خیر خواہ اور سرسید کے بھون میں بھی بڑا مخالف گردہ علماء کا تھا۔ اس کی یہ حالت تھی کہ خدای کفر سترد کے ہاتھ تھے اور سرسید احاطہ اسلام سے فرضی جلا وطنی کے بعد ہم اسلام کے اعلیٰ مقدس آل رسول میں واپس آئے ہاتھ تھے۔ کالج کی تعلیم فائز نفرت نہیں رہی تھی اور ہر مسلمان کو اذن عام حاصل ہو چکا تھا کہ اس میں داخل ہو اور پڑھے بلکہ بورڈنگ کی فائدہ مندی اس کے اعلیٰ ترین اصول تربیت میں جو دلائل بیان تھیں اس کے ہاں سے خود بھی حضرات علماء و تہذیب کے اور باغی نامور انجمن مذہب میں اس کے اصول کو داخل کیا۔ اگر وہ صوفیہ اللہ ابھی کسب قدر جھگڑتا ہے لیکن یہ ابوتجہ ہے کہ اس کو واقعات عالم کی اطلاع کچھ بھی نہیں اور اس میں بہت کم قومی جذبہ پیدا ہوا ہے۔ اس میں بھی جو لوگ آگاہ اور باخبر ہیں وہ دل دادہ ہیں۔ ان فرض سرسید دنیائے رخصت ہوتے وقت قوم کو اس حالت میں چھڑ گئے تھے لیکن اس غنیمت پر سے جو لوگ محسن الملک نے کالج میں کیا، یہ اثر پڑا کہ سکون تشویش سے مستبد ہو گیا۔ کالج حرسہ اللہ عن الآفات تو بھلا محفوظ ہے لیکن لوگ محسن الملک ذالی حملہ ہونے لگے۔ اختلاف مذاہب بالا کردہ جسہ چاہر شروع ہوا۔ (اللہم ارحمنا) یہی جسہ چاہتا جس نے قومی قوتیں زائل کر دیں، بادشاہیان بر باد کر دیں اور اس کجبت اور ذلت کے درجہ پہنچا دیا جس میں کج ہم مبتلا ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کردہ اختلاف کا نام ایسے گناہم شخص نے یا ہے جس قومی انجمن کے مہر بہت کم جاتے ہیں لیکن ہم مسلمانوں کی تو اس وقت یہ حالت ہو رہی ہے کہ یہ بھست کوئے کی بوبیت ہے + دیوانے کو ایک ہو بہت ہے۔ جس طرح کہ ایک حرائی یہ خیال ہو گیا تھا کہ میرا بدن ٹپٹے کا فوراً ٹھیس لگی اور پھوٹ جائیگا، اسی طرح ہماری قوم میں وحشت ہے کہ مذہب کا نام آیا اور کافر لاد مذہب ہو گئے گو تو اب محسن الملک کی رائے ایک اعلیٰ روشن دماغی پر محمول ہو لیکن قوم کی حالت اس کی متحمل نہیں ہے۔

ناتسم۔ س۔ ۱۰۔ فیض آباد

کسی زمانہ اور کسی وقت میں کسی شخص نے جب کوئی نیا مسئلہ ایجاد کیا تو اس کی بعد مدتوں لوگ اسی کے مسئلہ بن گئے یہاں تک کہ اس سے کوئی نئی ایجاد حاصل کی شریکین ریلوے انجن کے متوجہ لے انجن تیار کیا اور چلایا، لیکن اس کی قوم اور ہم جیتہ لوگوں کو مخالفت رہی، تاہم اس کے مرنے کے بعد اس کے مقلد انجن کے استعمال میں اسی طرح سرگرم رہے اور اس میں نئی نئی ایجادیں اضافہ کرتے رہے اور یہاں تک ترقی دی کہ اگر اس وقت کسی انجن اور پہلی چل کے انجن سے مقابلہ کیا جائے تو زمین و آسمان کا فرق نظر آئے گا۔

مگر افسوس ہمارے مسلمانوں کی قسمت ہر ادا باوجود دیکھ سرسید نے ایک نہایت خوشنامہ و کار آمد انجن قومی اسٹیم کا تیار کیا اور کچن وغیرہ چلا کر دکھلایا کہ ہر محملہ اس میں رکھے گئے ہیں وہی اس کے واسطے مفید اور موزوں ہیں۔ اصول کو نہ چھوڑا اور جس قدر چاہو ترقی اور جلاؤ۔ تاہم جس وقت نواب محسن الملک بہادر کے ہاتھ میں اس قومی کالج کی باگ آئی، انہوں نے فوراً ہی اس کے اصول کو بدل دیا، ایک محسن الملک واقف نہیں ہیں کہ سرسید نے پنجاب میں پکار کر کسہ پانچا کہ۔

قومی مدارس اور کتاب جس طریقہ سے جاری ہیں میں ادن میں دست اندازی نہیں کرنا چاہتا اور نہ کوئی ترمیم کرنا چاہتا ہوں، زمانہ خود ترمیم کر لیگا اور میں مذہبی تعلیم اور بین مدرسہ اور عالموں کے اتھارین چھڑا ہوں اور صرف دنیاوی تعلیم کے واسطے کالج قائم کرتا ہوں، لیکن چونکہ کالج میں ایسے علوم پڑھائے جادین گئے جگہ کچھ مذہبی معلومات کا ہونا ضرور ہے لہذا بقدر اسی ضرورت کے مذہبی تعلیم بھی ہوگی۔

تتقریباً ان میں اس سرسید نور اللہ مرقدہ کے اعلیٰ درجہ کی روشن ضمیری اور مہارت باطنی قابل غور ہے کہ جہاں ہر بات مرحوم نے پچیس برس پہلے کہی تھی وہ اب انہو میں آئی کا زمانہ نے مبارک انجن مذہب کی قائم کر دی۔ اب تاسف اور حسرت کی یہ بات ہے کہ جب اصل بانی نے کالج کے اصول کو ابتدا ہی میں صاف صاف چکار کر بتلادیا ہو اور جہاں ان کا اس سنادی کے ساتھ زبان فیض سے نکل گئے ہوں ادن کا نام بھی انکس ویسای ہو اہو اور خود ادن اصول کا نتیجہ مطابق خواہش کے نہایت مفید اور پراثر ثابت ہو گیا ہو اور اس کے مرتے ہی اس کے لائق ہائین اور بے زیادہ عزیز دوست نے اس کے اصل اصول کو بدل دیا ہو تو کیا کچھ نہ مندہ اس کی روح پر ہو ہوگا اور کیا امید کا سیالی کی ہو سکتی ہے افسوس!!! و بقیہ نقابین انڈین اڈا آتما جہم معیت فاؤنڈیشن فاؤنڈیشن ناچون۔

آب کالج بجائے دنیاوی تعلیم کے مذہبی تعلیم کا ہتھار دیا جانا اور اصول لایہ ایسے بد اثر واقع ہوگا لہذا ہم کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس تبدیلی کا کیا اثر ہوگا۔ جسے بہادر۔

اصلاح

شاہ نادر نے جو مسلم ہو گا کہ تیور و پ میں ایک علی مع قائم ہے جس کا نام
آؤر نیل کنفرنس ہے۔ اس میں یورپ کے تمام وہ قضا مع ہونے ہیں
مسلمی مغربی اور دیگر مسلمان ممالک کے اہل ہونے ہیں۔ یہ لوگ مغربی مسلم
دونوں کے متعلق نہایت ناور تحقیقات طلب کر کے لائے ہیں اور کنفرنس میں پیش
کرے ہیں۔

سلطان العظمیٰ خود مصر، شاہ ایران بھی اپنے ملک کے نامور ملکا و سلطنت
کی طرف سے متفرک کر کے جکتے ہیں۔

اس حال میں اس کا اجلاس آٹلی میں ہے اور پہلی نوبر ۱۹۱۱ء کو اس کا
پہلا اجلاس ہو گا۔ میرا قصد ہے کہ جلسہ مذکور میں شرکت ہوں اور اس غرض سے
غائب ہونے پر ہینہ میں روانہ ہوں گا۔

چونکہ ممکن ہے کہ اور علم دوست حضرات بھی اس کی شرکت کا قصد فرمائیں
اس لئے میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر کوئی صاحب ایسا قصد فرمائیں تو مجھے
خط و کتابت کریں۔

جب سے آٹلی تک کا گراہ درجہ دوم کم و بیش تین سو ہے۔ لیکن چونکہ
کنفرنس کے ممبرین اور ان کو نصف کرایہ کی رعایت ہوگی۔ میں اس رعایت کا
متنبی ہوں اور اگر کوئی صاحب خواہش ظاہر فرمائیں گے تو میں اور ان کی مہر کی
بھی کوشش کروں گا۔

آئندہ ہے کہ اس مضمون کو اور صاحبان اخبار خصوصاً چاندیوں میں
ڈیکس انٹرنیشنل اخبار، تہا، الاخبار، اخبار عام بھی مہارانی نقل فرمائیں گے

ماہنامہ
تشیبہ نسانی - انگلند

مختلف خبریں

مالی اسلامیہ

گورنر آف ایران نے ہجوم سے نگرہ کو کے شمالی ایران کو جہان سخت محبت ہے
روانہ کیا جو تان با تان کو نصف قیمت پر دیا جائیگا۔

گورنر مصر کی درخواست کو کہ کثیر قلم پر لاٹ اوس بنانے کی اجازت
دیجائے سلطان العظمیٰ نے منظور کیا۔

عراق کا انتظام ابھی ٹھیک نہیں ہوا اس لئے فوج وہاں سے نہیں مٹائی گئی
قیلہ سوڈان پھر لڑو خدا ہیں۔ ستا ہا لکھو کہ رویشون کی بڑی جیست

اور ان کے ساتھ ہاں بخاری کو آدھ ہے۔ گت میں فوج آگے بڑھے گی۔
آؤر ڈیولپمنٹ جنگی جہازوں کی مرمت کے لئے جلد بخیر طلب ہوئے ہیں
کل سلطانی جہازات کی دیکھا جائی کرینگے اور آپس میں شورہ کرینگے۔

قائم شہر استنبول میں ۱۹۱۲ اسکول ۳۵ لائبریریاں ۱۲ کالج اور ۵۰۰
مسجد ہیں۔

کریٹ کی مجلس انتظامی میں ۴ ممبرین ہیں جن میں قضا ایک مسلمان یوآنی مسلمان
مجلس کریٹ کے گورنر کریٹ کو اس شہر پر ۹۰ لاکھ قرض لینے کا اختیار دیا
کہ سود میں فی صدی سے زیادہ نہ ہو اور اس میں ۵۰ لاکھ درہم مصیبت زدہ
میساریوں کو درستی مکانات وغیرہ کے لئے قرض دئے جائیں اور ۲۰ لاکھ
سے قرضہ ادا ہو۔

گورنر کریٹ نے وزیر تجارت کو اجازت دی کہ بلگریا اور جرمن سے ایک ہزار
یکڑہ زمین خریدیں جس سے مختلف بلاد و حصص عثمانیہ گورنر کریٹ میں کاشت کرنی
جائے تاکہ اس کی پیداوار کا تجربہ ہو۔

حکومت عثمانیہ میں اکثر ماسوس اس لباس میں آتے ہیں جس سے مسلم
ہوتا ہے کہ ہمارے قدیم کے نہایت شائق ہیں۔ اس پہان سے اجازت بدلا کر شہر
نقشے اور خانے دوسری جگہ پہناتے رہتے ہیں۔ خود سے بہت واقعات
کھل بھی گئے۔ اس پر حال میں گورنر نے خاص مسکن وزیر تعلیم کو مہیا کر دیا
لوگوں کی کامل تحقیقات ہو جائیگا کہ ملام ہو کہ واقعی آثار قدیمہ کے ساتھ آؤنگ
خصوصیت ہے۔ علاوہ اس کے یہ بھی لکھا ہے کہ اس باب میں سی متبر نے
سفارش کی ہے یا نہیں۔ اگر کی ہوگا اجازت دینا ہو کہ۔

حضرت سلطان العظمیٰ کے شاہزادہ عبدالرحیم آفندی کی تقریب قند نہایت
دعوم و دعام سے انجام پائی اس موقع پر سلطانی حشرج سے پندرہ ہزار روپے
لے کے تحفوں کے گئے۔ عارس سلطانی اور اکثر مالک غیر کے پوجی ہیں شان شو
تکبر سلطانی سے فرموا مصطفیٰ کامل یک کو طبقہ ممتاز کے۔ دوسرے درجہ کا
منصب ملا ہوا اور شاہزادہ عبدالحمید آفندی کو آل عثمان کا نشان مرحمت ہوا۔
شاہزادہ مصوف حضرت سلطان کے کچے ہیں نیز مسیت محمد طہارک کے
اخبارات کے کئی آؤر دن اور نامہ نگاروں کو زمین پاک آؤہ بھائی ہیں۔ بنہ
جنگ دوم وہاں کامیٹل ملا ہوا ہے۔

آٹلی نے کرٹی جنڈارک کی درستی کے لئے ۶ فوجی افسر اور ۲۰ سوار جنٹ
شاہزادہ ہارس کی سپردگی میں دئے ہیں تاکہ او کی دوسے اوکھ چھوٹ ہو۔

شاہزادہ سلطان العظمیٰ کے قریب قند کے دونوں میں ایک یودی آئے
نے اسلام قبول کیا۔ اس کی بھی رسم قند کی گئی۔ بعد ازاں حکم سلطانی در سر
دارالشفقت میں بھری کیا گیا۔

مالک غیر

ایک عہد فوج کی دستہ کا لاکھوں سالہ سلطنت کی ایک ہی فوج جنوبی افریقہ
جائے گی اور سرحد کی حفاظت کیگی۔ ایک کے کمان فسر کو افسانہ دیگی
ہے کہ فوجی باہر داری کا بھی عہدہ بہت کیا جاسے اور آفیسر جنرل
کام پر مامور ہوئے جنوبی افریقہ جائے ہیں یہ سب لوگ فوج کا جو حصہ
پہلے اس مقام پر تھے۔

آفادہ ہے کہ اگر کسی میں زیادہ فوج رکھنے کی ضرورت ہوئی تو ہندوستانی
پلٹین مالٹا اور میرین تعینات کیا جاسکتی۔

سابقہ شاہنشاہین پرست بلکہ زمین ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں سے
چار فیصد کے چاروں گولین بجائی ہوئی شکل لیکن ملازم گرفتار ہوا۔

عاشق آبلوین ہی آفیسر دن کا اردو زبان میں امتحان لیا گیا
جین سے چلنے کا سیلابی حاصل کی زمین سے دوسرے نہایت تعریف کے
ساتھ کامیابی حاصل کی اسکو چھ ماہ کی تنخواہ انعام میں دیگی ایک
آفیسر جسے درجہ اول حاصل کیا۔ ہندوستان آج کا حکم ملاحظہ کیا ہو چکا کہ
یہی ہی کسی کو درکار لگا۔

آخر جولائی کو پرنس آف ویلز نے ہارس گارڈ کی پریڈ پر شاہین ہزار والیہ منوج
کا ملاحظہ فرمایا۔

تو پرنس نے شیخ الاسلام حضرت ابو یوسف سے شیخ مسعود ابن علی
تاجریہ کو نے ملاقات کی۔ شیخ نے کہا کہ رنگون میں پچاس اور منڈالی
میں ایک سو ساٹھ ہیں۔

آمریکی کی ایک سیاست نے اپنی بیان قانون پاس کیا کہ جو لوگ
اپنی شادی بیاہ کرنا چاہیں اس سے قبل ڈاکٹری معاینہ بھی کرالیا کریں
اس لئے کہ اونچی قوت اس لائق ہے یا نہیں اور جو کوئی معاینہ کو پسند نہ کرے
وہ دوسری مقام پر جا کر شادی کر سکتا ہے۔ مقصود اس سے یہ ہے
کہ آئندہ نسل توانا و تندرست ہو۔

مقام کو لیبو صوبہ کامون ملک اٹلی میں توپوں کے چلنے سے طوفانی ابر
کے منتشر کئے جائیں گی آواز کی گئی جو طوفان آیا اس سے اس نے
برسے کا فوج تھاپیں اڈل طوفان کے وقت ۲۰ اور دوسرے کو وقت
۲۰ توپوں کے فیر کئے گئے جن سے ابر کا کڑا اسپرٹ گیا اسکا دھواں
ایک میل تک بلند مین سے کی شکل میں ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ
جب یہ گرم دھواں ابر سے ملا تو ابر منتشر ہو گیا۔
ولایت میں لکڑی کے ریشہ بھی کپڑا بنا جانے لگا۔

کرکستان کے اضلاع امداد کے فوج میں بیکتری اور مینی فیل اس پاس
کی حکومتوں سے پہنچو منبک ونگلی اواب خریدتے ہیں کہا جاتا ہے اگر
اس کا انتظام نہ ہوتا آئندہ کیلئے ڈاناک صورت کا سامنا معلوم ہوتا ہے
اس کے ساتھ ہی خبر آنی کہ اس واقعہ کے اندر ایک ایک خاص آفیسر جن کے
دیر کمان ایک فوجی دستہ ہوگا تعینات ہوئے ہیں تاکہ ان لوگوں سے
ناپید اسلوچیں ہیں اور تہذیب مناسب بھی کریں۔
مذہب بلکیلیٹ سلسلہ انون کے ۲۲۲ درسون کی امداد کیلئے ۲۰۰ ہزار
فونک کی منظوری دی۔

حیدر

نئی قسم کے ہسپتال میر صاحب کے پاس پہنچے ہیں یہ نہایت پسند آئے
ہیں۔ جنکی بابت میر صاحب نے امداد کیا ہے کہ فوج اپنی سے سہالی ملو
مقام ہر اگل سے ۱۵ اور عورت اور بچوں کو فوری پکڑے گئے حکومت
امیر میں بھی اس فرقہ اور ہم چا چکا ہے۔

قند ہار اور ہر اسکے جوان بچے بھرتی ہو کر کابل کو لے گئے ہیں۔
قند ہار سے ڈیرہ اسمیل خان کو ایک قافلہ جارہا تھا۔ اشارہ
میں یہ وہم کے قصبہ دزیوں نے حملہ کیا جس سے قافلہ کو خفیت
نقصان اٹھانا پڑا۔

آمر صاحب پر حملہ ہو گیا بابت ہی تک کوئی ٹیک اطلاع نہیں پہنچی
فان آفس اسکی تصدیق نہیں کرتا۔

آمر نے اپنی ایجنٹ متعینہ پشاور کو حکم دیا کہ جو لوگ یہاں پناہ گزینوں
اسکا تحفظ ادا کر دیا جائے اور کابل آئیں کی اور اسکا اجازت دی جاتی ہے اور زادہ
بھی اپنے لوگوں کا جائز دیا جائے گا۔

تو شہر ہر سو گاہی ملک کیلئے بسکا فاصلہ ۲۰ میل ہے ایک بلوے ڈونٹ
چلے اچھے چوڑی پٹی کی تیار ہوگی۔ جسکی منظوری سکرٹری آف اسٹیٹ کے
یہاں سے آگئی۔

سوار صیب اللہ خان اور پرنس نصر اللہ خان نے کابل میں ایک غیرتی شغلنا
تمام کیا ہے جو شہر کے کی نکلانی میں رہ گیا۔

کوہاٹ میں عیب و غریب زلزلہ آیا جس سے کونین اکل خشک ہو گئے۔
گلگت میں سخت گرمی پڑتی ہے اور بارش کی مانگ ہے۔ یکم جولائی سے
اس مقام پر دو مرتبہ زلزلے آچکے ہیں۔

میر انشاہ اور جنوں کی سڑک کے جو درمیانی حصے شکستہ ہو گئے ہیں
اوسکی درستگی کا تہذیب ۳ ہزار ہوا ہے۔

کارنایان کے لئے جنرل وسٹ فیکٹ کے سی۔ بی۔ نے وکٹوریہ کراس کے لئے حمت کئے۔

تشاورون کے مقدمہ میں مسٹر میک اسپیشل کشر کی عدالت سے حکم ہوا کہ جب تک عدالت دیوانی سے وہ اپنا حق ثابت نہ کرالیں گے مندر میں نہیں جائے پائیں گے۔ بلوہ کی تحقیقات ابھی ختم نہیں ہوئی۔
بھٹی، برہما اور ہارمین بارشس کی ضرورت بتائی جاتی ہے۔
ہنگام کی زراعت کو ٹیرمیون نے سخت نقصان پہنچایا۔
نیرائیٹس نواب مرشد آباد نے بھی میوریل فنڈ مہاراجہ درجہ میں چندہ سے شرکت کی۔

جوبینار برہمن کالج کا افتتاح ۳۰ جولائی کو بمقام منظم پورہ ہوا۔ اس تقریب میں برہمنوں کو کھانا بھی کھلایا گیا۔

انتہار گورکھی کے اوڈیہ کوچہ ماہ اور مالک کو ایک سال قید محض کی سزا ہوئی۔ مندرہ ہزاری کے جسم میں ہر دو ملزم ماغذ تھے۔
جھلم میں سخت طوفان آیا۔

اڈیٹر ہاراسٹینڈر ڈوراس پراس جسم میں ۱۰۰۰ روپے خسارہ ہوا کہ اوس نے آنریبل جسٹس ریڈر کی بابت یہ توہین آمیز فقرہ لکھ دیا تھا کہ "پراسٹینڈر" میں اپنے عزیزوں اور دوستوں کی پردریش کرتے ہیں۔
تسرو دارکاداس رئیس بھی نے ۶ ہزار کا ایکالرشپ ڈاکٹر بہادر جی کی باگاہ میں دیا۔

سیلون کی کونسل واضعان ٹائون کے ممبر آنریبل ایم سی۔ عبدالرحمن صاحب نے سیلون میں انتقال کر دیا۔

آدلی کے طعن موضع پانڈ پور میں ۲۰۰ ڈاکو مسلح حملہ آور ہوئے۔
تسرو ڈسٹرکٹ میں بیج برداران نے اپنی بیوی کی دائمی مفارقت کے رنج میں خودکشی کی۔

گلگتہ میں ٹرمپوس برقی قوت سے چلا کر گی۔ میونسپلٹی کو اس حالت میں کہنی سے ۳۵ ہزار سالانہ بلنگا۔

کولار کے مقام پر سونے کی کان میں آگ لگی لیکن کچھ نقصان نہیں ہونے پایا۔

یکم جولائی سے تمام چکوں پر خواہ مخواہ سے کم کے کیوں نہیں ایک آنکا ٹکٹ لگانا لازمی ہے۔

گلگتہ میں ایک وکیل نے ایک آنرییری مجسٹریٹ پر استغناء دائر کیا کہ مجسٹریٹ نے دوران مقدمہ میں مجھے گالی دی۔

ہتہا کی جنرل ریلوے ۸۰ میل لمبی تیار ہو گئی۔

قراس کے سپاہیوں کے جوتوں میں تجویز ہوئی کہ برکی اٹریان لگائی جائیں تاکہ چلنے پھرنے میں آسانی ہو۔

ولایت میں پراس رجسٹریٹ نے ایک سو ایک اراضی مندرہ دی۔

تائیش پراس میں نیپال سے بریگی اٹریان ہانوالی ہیں۔

قلعہ کے ایک باشندے نے اپنی بیوی کے لئے ایک ہائیکل ۵۰ ہزار کی لاگت کی تیار کرائی جو اپنی بیوی کے جشن سالگرہ کے دن پریزٹ کرنوالا۔

ایک ڈاکٹر اپنا تجربہ لکھتا ہے کہ مانور گنتی کر سکتے ہیں۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ طحا نامک، کوٹا، نامک، شکار نامک، جی نامک، گکوٹا، نامک، جنتی بن سکتا۔

آمریکہ میں ایک ہزار بیس لبا اور ۲ ہزار فیٹ اونچا ہے جو حرکت کر رہا معلوم ہوتا ہے اور دریا کی طرف بڑھ رہا ہے۔

تھرس میں دو ہزار بجوی اور مال بٹے ہیں چکی آمدنی ساٹھ لاکھ سالانہ بتائی جاتی ہے۔

آمریکہ میں صرف عورتوں کی تعلیم کے لئے ۹۰ لاکھ لکھے ہوئے ہیں۔
زلزلہ سے متاثرہ رہنے کے لئے جاپانیوں نے عیب ترکیب کی ہے۔ وہ ایک

آہنی سیخ قیمت میں لٹکا دیتے ہیں۔ مضامین گولی اوس کے ساتھ ہوتی ہے اور زمین پر چھالی ہوتی ہے۔ جب زلزلہ آیا تو اسے گولی چھالی میں گر پڑتی ہے اور وہ لوگ فوراً امکانوں سے باہر ہو جاتے ہیں۔

مقام کیرن پور، یاریلوسے پر ۲۰ ویسوں کے دو انجیر اور اکوہ فاف کے سپاہیوں کو جینوں نے مار ڈالا۔

تھور فیصلہ ہندو بارضہ نوتیا بند مبتلا ہیں۔ ڈاکٹر متفق ہیں کہ آپریشن کیسا چاہو۔

انگلستان میں فلم لکھا ہوا جس سے نسخہ لکھا جاتا ہے اور ساتھ ہی اوس کے ہنیدہ اور تاریخ خود بخود لکھ جاتی ہے۔ لکھنے والے کو اس کی یادداشت کی ضرورت نہیں۔

لندن میں ایک گھڑی ہے جو اتوار کو بند ہو جاتی ہے اور بند ہو جانے کے بعد یہ غلط معلوم ہوتے ہیں۔ "یاد رکھو اتوار کو پاک رہنا چاہئے"

ایک جاپانی مسند ہندوستان کی چھاو نیون کا معائنہ کر رہا ہے۔ حکومت ٹرنسوال نے یکم جولائی سے مسلمانوں کو شہر میں رہنے کی اجازت اور دیوی ہے اور جنہوں نے شہر سے قبل مکانات کرایہ پر لئے ہیں وہ بھی بدستور رہیں گے۔ جن کے پاس جائیداد غیر منقولہ پر وہ مستثنیٰ کئے گئے ہیں۔

ہندوستان

گاسنی کے فوج کے اون بہادر سپاہیوں کو جنہوں نے دادی ہند میں

PLATE 1

گلکھنے دی۔

کونورا سٹیشن پر ایک وائیکٹر کا خلاصی بندوقی دار اٹھایا پھر یہی تھی اور
دھنا چل گئی جس سے ایٹ فلام پڑا آدمی زخمی ہو گیا تو کچھ ایک منٹ لگا کر یہ ہے
جس کے کئی زخم کئے ہیں۔

نقل رو بکار عدالت دیوانی منصفی بنادہ باجلاس
بابو لاڈلی پرشاد صاحب قلع ۳۳ ارجوالی للشیع

فناج ہو کر بمقدس نمبر ۱۹۷۱ء میں ہندو متاور مذہب کی شخصی اماناد و جنگ لگاتار
 دلہ جواہر لال کوثری القب پوریہ ساکن اماناد و جنگ پوربہ ٹولہ دی بنام
 ہندو چند دلہ کے لال قوم نیہ سہراوگی ساکن اماناد و جنگ لگاتار پورہ دہا لہ
 دعوی دلا پانے ساہیہ زماصل و سودو بر بنا و شندوی مورخہ متی ساوان ہی
 اڈس سبت ۱۹۵۴ء لیکن بنام دہا علیہ جاری کئے گئے لیکن تحصیل اوس کی
 نہیں ہوئی اور اب تاریخ پیشی مقدس قطعی ۲۲ جولائی ۱۹۷۱ء مقرر ہے۔
 اگر دہا علیہ تاریخ معینہ ہا حاضر نہ ہوگا تو اوس کے مقابلہ میں کارروائی کی طرف
 عمل میں اگر تقدیر فیصل کیا جاوے گا۔

ہاسی روڈ گودام کانپور

تیسرے پاس بندہ فرضِ مسرت کے ریلین آہنی ایک گولہ اور تھپے
گولے بُری لین کے جو مکانات کے شہ ہیرون، ستونوں اور تار بٹی کے
کعبوں وغیرہ میں ابستمال ہوتے ہیں موجود ہیں۔ علاوہ اس کے
ڈھلائی کاٹو جس کو گاسٹ آئرن کہتے ہیں وہ بھی موجود ہے اور ایک
بہت بڑا کارخانہ ہے کی ڈھلائی وگرہائی کا جو انجن سے چلتا ہے
جس میں رس نکالنے کے کولہ اور عمارت کے چٹیلے وغیرہ اور ہر قسم کی
چیمینر بنائی جاتی ہیں۔ اس میں بہت سامان موجود ہے۔ پس مشدہ
ذیل پتہ سے جہان اور جس مقام پر طلب کیا جادے وہاں پہنچنا
دیا جاسکتا ہے۔ نرخ و دیگر شرائط اور خواست کرنے پہلے ہوں گی۔

پچ۔ پچ۔ ایم۔ فخر الدین آہی گودام لاسی دھانڈو

قوی ریاستیں

قصہ لکام کو دیکھ کر اس نے غصہ دیکھ کر ہینہ بین دے دیا ہے۔ مشہور ہے کہ اس طرح ۱۴ لاکھ جنسبچ ہو گئے اور مشہور کتاب دس ہزار کا تخمینہ کر رہی ہیں نظام کی ریگیا رفوج کا ایک سو اسی ایک بیچے پڑ چکا۔ گھوڑا لکڑ کا۔ دونوں بیچے آئے اور سوار مٹ گئے۔ کے فریج کا۔

تاریخ نامین ہیں وقت بھی اٹھہ ہزار آدمی امدادی کاموں پر لگے ہو اور یہاں
تہا جہ صاحب بکاشی کے لڑکی پیدا ہوئی۔

قولان بادش سے نصیر کی طرح کئی جگہ سے ایسی ٹوٹ گئی کہ آدھ رو رفت
بہند ہے۔

انہوں نے کہہ کر ہی مسند کے لوگوں نے نظام کی عملداری میں بھاد کا اعلان کیا اور ڈاکو زنی کے بھی محرک ہوئے۔

تھوڑے عرصے میں ایک گروہ چورون کا آیا ہوا ہے جس نے علانیہ نوٹس دیا کہ ہم ہزار کی تعداد میں دہشت گردوں سے باطلہ جہات سے لڑ رہے ہیں۔ جب وہ لوگ دست و زنت کے بغیر یہاں سے باغ واد کی شکل لے گئے۔

جیسٹ سرحدی کے مقام۔ وہیرین سونے اور تانبے کی کانوں کا پتہ
جسٹ سرحدی۔

ختم ہو کر، رات کے چار بجے صائب بنگلہ کے خانات
فرمان میں اور ان کے بہن بھائیوں کے۔

پانچویں

خزینہ بڑی بڑی دولتوں کے لئے شہرِ شمس کو مجسمِ دانش و مال مسعود
دورہ شیراز کا۔

نظور رکھنا چاہئے انہیں مسکری میز پر حلقہ عبد الکرم صاحب کو
تقریب سالگرہ پر پیش کیا جاتا ہے اور ان کے کمانڈر کا خطاب اعزاز کی مرمت
کندہ دیا۔ اس خطاب کی مسرت میں حلقہ صاحب کے والد نے اگرچہ بین ایک
مرد کو زبردستی بین بٹریٹ ضلع بھی شریک تھے۔

توکل اور غنم میں نیپلائی کے حسابات کی جانچ کے لئے خاص طریقے
 شروع کیے۔

تشریف آگن نے مریض پہنچی آگرہ کا چارج جدید انجمن سیکرٹری کو دیا۔
 کاہنہ کے پندت سدھ گوپال صاحب کی شکایات کی تصدیق و تحقیقات
 ہزار خروا دینے طور پر کرنے والے ہیں۔

ہندو کو بچ بنارس کو چھ سو کی مائیت کی لکڑی جانج اسکنیر کپنی

البشیر پریس ایل۔ بی۔ ق۔ البشیر الہیون کے اہتمام سے چھپکر شائع ہوا

